WATTAN
The Urdu Daily

روزنامہ
وطن
بڈگام

اتوار
13 ستمبر 2026
SUNDAY
13 SEPTEMBER - 2026

صفحہ 08 دوماہ کے وقفے سے گیندبازی کی رفتار میں نمایاں کمی آئی

صفحہ 08 چنئی سپرکنگز کے اگلے کوچ کافیصلہ ایم ایس دھونی کریں گے

جلد: 16 ■ شمارہ نمبر: 226 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ The Urdu Daily WATTAN Budgam

کرکٹ کھیلتے تیز رفتار مدھومتی نالہ میں 10 سالہ کمسن بہہ گیا

سرینگر،، 12 ستمبر،، این این پی،، شمالی ضلع بانڈی پورہ میں جمعرات کی شام کرکٹ کھیلنے کے دوران تیز رفتار مدھومتی نالہ میں بہہ جانے والے 10 سالہ بچے کی تلاش تیسرے روز بھی جاری رہی جس دوران این ایچ پی سی نے آپریشن میں مدد کیلئے چند گھنٹوں تک پانی کا بہاؤ بند رکھا۔ نیشنل نیوز بیورو (این این پی) نمائندے کے مطابق بانڈی پورہ میں نالہ مدھومتی میں ڈوب جانے والے 10 سالہ بچے کی بازیابی کیلئے ریسکو آپریشن جاری ہے۔ نمائندے کے مطابق مومن عاشق نامی 10 سالہ بچہ کالوسہ کنائی محلہ میں جمعرات کی شام تقریباً ساڑھے 7 بجے دیگر بچوں کے ساتھ کرکٹ کھیل رہا تھا۔ بتایا جاتا ہے کہ مومن اپنی گیند نکالنے کیلئے پانی کے قریب گیا، جہاں اچانک/101

بھارت منڈپم نئی دہلی میں 18 ویں 2 روزہ BRICS سربراہی کانفرنس کا آغاز، پہلے دن کی کارروائی کے اختتام پر متفقہ اعلامیے کی منظوری کا اعلان

مراعات کے اہرام کی جگہ شراکت داری کے پلیٹ فارم کا قیام لازمی

بدلتی ہوئی دنیا کو فرسودہ اداروں کے ذریعے نہیں چلایا جا سکتا: نمائندگی، جوابدہی اور قواعد وضوابط کی تشکیل میں اصلاحات ناگزیر: وزیر اعظم نریندر مودی

نئی دہلی،،۱۲، ستمبر،، جے کے این ایس،، بھارت کیلئے ایک اہم سفارتی کامیابی کے طور پر، برکس (BRICS) گروپ نے ہفتے کے روز اتفاق رائے سے ایک مشترکہ اعلامیہ اپنایا۔ اس عمل کے دوران، مغربی ایشیا کے تنازعے پر ایران اور متحدہ عرب امارات کے درمیان پائے جانے والے شدید اختلافات کو پس پردہ مذاکرات کے سلسلے کے ذریعے دور کیا گیا۔ جے کے این ایس مانیٹرنگ ڈیسک کے مطابق وزیر اعظم نریندر مودی نے بھارت کی میزبانی میں ہونے والی 2 روزہ سربراہی

کانفرنس کے پہلے دن کی کارروائی کے اختتام پر اس اعلامیے کی منظوری کا اعلان کیا۔ اعلامیے کے متن پر مذاکرات آخری لمحات تک جاری رہے کیونکہ ابتدا میں ایران اور متحدہ عرب امارات دونوں نے اپنے موقف سخت کر لیے تھے۔ برکس ایک ایسا گروپ ہے جو اتفاق رائے کی بنیاد پر کام کرتا ہے، یعنی کوئی بھی ایک رکن حتمی مشترکہ اعلامیے کی راہ میں رکاوٹ بن سکتا ہے۔ اپنی اختتامی گفتگو میں وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ آج کی بحث سے یہ واضح ہوتا ہے کہ بدلتی ہوئی دنیا کو فرسودہ اداروں/102

21 ستمبر سے جموں کشمیر قانون ساز اسمبلی کا 10 روزہ خزاں اجلاس

اجلاس سے قبل گاڑیوں کی آمدورفت اور پارکنگ کیلئے نئی ہدایات جاری

سرینگر،، 12 ستمبر،، این این پی،، جموں و کشمیر حکومت نے آئندہ اسمبلی اجلاس کے پیش نظر سرینگر میں سول سیکریٹریٹ اور اس کے اطراف گاڑیوں کی آمدورفت، داخلے اور پارکنگ کو منظم کرنے کیلئے تفصیلی رہنما ہدایات جاری کر دی ہیں۔ حکومت کا کہنا ہے کہ ان اقدامات کا مقصد اسمبلی اجلاس کے دوران ٹریفک کی روانی کو بہتر بنانا، گاڑیوں کی پارکنگ کو منظم کرنا اور حفاظتی انتظامات کو مزید مؤثر بنانا ہے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این پی) کے مطابق جنرل ایڈمنسٹریشن محکمہ کی جانب سے جاری سرکلر کے مطابق وزیر اعلیٰ، نائب وزیر اعلیٰ، وزرا، وزیر اعلیٰ کے مشیر، اسپیکر اور قانون ساز اسمبلی کے ارکان کی گاڑیاں اسمبلی کمپلیکس سرینگر کے اندر مقررہ پارکنگ مقامات پر کھڑی کی جائیں گی۔ حکومت نے واضح کیا ہے کہ سول سیکریٹریٹ اور قانون ساز اسمبلی میں تعینات ملازمین کی کوئی بھی نجی گاڑی، بشمول ان پولیس اہلکاروں کی نجی گاڑیاں جو حفاظتی ڈیوٹیوں پر مامور ہیں، سول سیکریٹریٹ سرینگر کے احاطے میں داخل ہونے کی اجازت نہیں ہوگی۔ سرکلر کے مطابق مجاز اور تسلیم شدہ میڈیا نمائندوں کی/102

ایرانی عوام نہ ہتھیار ڈالیں گے اور نہ کبھی امریکا کے سامنے گھٹنے ٹیکیں گے

اگر وہ ہمیں دھکیلیں گے تو ہم بھی جواب دیں گے/ ایرانی صدر مسعود پزشکیان

سرینگر،، 12 ستمبر،، این این پی،، ایرانی عوام ہتھیار نہیں ڈالیں گے کا اعلان کرتے ہوئے ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے دوٹوک الفاظ میں کہا ہے کہ ایرانی عوام ہتھیار نہیں ڈالیں گے اور کبھی دشمن کے سامنے گھٹنے نہیں ٹیکیں گے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این پی) کے مطابق برکس کانفرنس میں شرکت کے دوران ایرانی صدر نے مسعود پزشکیان نے نئی دہلی میں مذہبی رہنماؤں، دانشوروں، کاروباری افراد سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آج ایران بیک

وقت اسرائیل، امریکا کے خلاف کامیابی سے کھڑا ہونے میں کامیاب رہا ہے۔ مسعود پزشکیان نے کہا کہ ہمیں دھمکانا اور دباؤ میں لانا چاہتے ہیں، ہم دباؤ قبول نہیں کرنا چاہتے، ہم بھی ان کے سامنے گھٹنے نہیں ٹیکیں گے۔ اگر وہ ہمیں دھکیلیں گے تو ہم بھی جواب دیں گے۔ ایرانی صدر نے کہا کہ امریکا اور اسرائیل نے ایک ہی لمحے میں اسکول کے 168 بچوں کو شہید کر دیا، آپ ہمیں دہشت گرد کہتے ہیں؟ آپ کا کیا جو انسانوں کو قتل کرتے ہیں۔ مسعود پزشکیان نے امریکا اور اسرائیل کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ آپ سائنسدانوں کو بمباری کا نشانہ بناتے ہیں اور اسکولوں، اسپتالوں پر حملے کرتے ہیں؟ اگر آپ میں ہمت ہے تو صرف فوجیوں اور فوجی/104

ڈوڈہ ضلع کے دیوشیتر علاقے میں فورسز کی کارروائی

مشتبہ دہشت گرد کی گل سڑی لاش اور ایک M4 رائفل برآمد

سری نگر،،۱۲، ستمبر،، جے کے این ایس،، ڈوڈہ ضلع کے سیوج دھر دیوشیتر علاقے میں سکیورٹی فورسز نے ہفتے کے روز جیش محمد سے وابستہ ایک مشتبہ دہشت گرد کی گل سڑی لاش اور ایک M4 رائفل برآمد کی۔ جے کے این ایس کے مطابق ایک سینئر پولیس افسر نے بتایا کہ مقامی لوگوں نے ہفتے کے روز دیوشیتر کے علاقے میں ایک مشتبہ گل سڑی لاش اور اس کے قریب M4 رائفل پڑی ہونے کی اطلاع دی۔ پولیس افسر کے مطابق/105

تین نومبر کے روز خود کو زنجیروں سے آزاد کروں گا: آغا روح اللہ

نئی سیاسی جماعت کے قیام کا امکان، فیصلہ عوام اور نوجوانوں کے ساتھ مل کر کرنے کا اعلان

سرینگر،، 12 ستمبر،، کے این ایس،، سری نگر کے رکن پارلیمان آغا روح اللہ مہدی نے ہفتہ کے روز 3 نومبر کو ایک اہم تاریخ قرار دیتے ہوئے کہا کہ وہ اس دن ”زنجیریں توڑ کر خود کو آزاد“ کریں گے۔ ان کے اس بیان کو موجودہ نیشنل کانفرنس قیادت سے سیاسی علیحدگی اور مستقبل میں نئی سیاسی راہ اختیار کرنے کا اب تک کا واضح ترین اشارہ قرار دیا جا رہا ہے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق وسطی کشمیر کے ضلع گاندربل میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے آغا روح اللہ نے کہا، ”سب سے پہلے مجھے 3 نومبر کو کچھ زنجیروں سے آزاد ہونے دیں۔ میں ان زنجیروں کو توڑ دوں گا، خود کو آزاد کروں گا اور رسی کاٹ دوں گا۔“ تاہم انہوں نے نئی سیاسی جماعت بنانے کا باقاعدہ اعلان نہیں کیا اور کہا کہ اس بارے میں فیصلہ جموں و کشمیر کے عوام سے مشاورت کے بعد اجتماعی طور پر کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا، ”جماعت بنانی ہے یا نہیں، کیا کرنا ہے، یہ پورے جموں و کشمیر کے عوام کے ساتھ مل بیٹھ کر اجتماعی فیصلہ ہوگا، خاص طور پر نوجوانوں کے

ساتھ۔“ آغا روح اللہ نے نیشنل کانفرنس کی جانب سے عبداللہ خاندان سے وزیر اعلیٰ منتخب کرنے کے فیصلے پر بھی سخت سوال اٹھائے۔ انہوں نے کہا کہ 2024 کے اسمبلی انتخابات کے بعد پارٹی کے پاس خاندان سے باہر کسی شخص کو وزیر اعلیٰ بنانے کا اختیار موجود تھا۔ انہوں نے کہا، ”اگر وہ چاہتے تو قیادت کا کردار ادا کر سکتے تھے، خاندان سے باہر کسی کو وزیر اعلیٰ بنا سکتے تھے، کسی اور کو منتخب کر سکتے تھے۔“ وزیر اعلیٰ کے عہدے کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا، ”وزیر اعلیٰ ایک ایسی کشش تھی جس کا ہم مقابلہ نہیں کر سکے۔“ انہوں نے کہا کہ قیادت اصولوں اور نظریے پر قائم رہنے کا نام ہے۔ ان کے مطابق، ”قیادت اصولی موقف کا نام ہے، قیادت/106

اسپیکر نے نئے قانون ساز اسمبلی کمپلیکس کی تعمیر میں تیزی لانے کی ہدایت دی

اکتوبر 2027 کی ڈیڈ لائن مقرر کی

جموں،، انفو،، جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی کے اسپیکر مسٹر عبدالرحیم راتھر نے نئے قانون ساز اسمبلی کمپلیکس کا دورہ کیا اور جاری کاموں کی پیش/107

این ایچ ایم ملازمین کے مطالبات اور مسائل کا جائزہ لیا جا رہا ہے

احتجاجی ملازمین ڈیوٹی پر واپس لوٹ آئیں، تنخواہوں سے متعلق تجویز مرکز کو روانہ

احتجاج جاری رہنے کی صورت میں حکومت کارروائی پر مجبور ہو سکتی ہے/ سکینہ ایتو

سرینگر،، 12 ستمبر،، این این پی،، نیشنل ہیلتھ مشن ملازمین سے جاری احتجاج اور ہڑتال ختم کر کے اپنی ڈیوٹی پر واپس آنے کی اپیل کرتے ہوئے جموں و کشمیر کی وزیر صحت و طبی تعلیم سکینہ ایتو نے کہا ہے کہ حکومت ان کے مطالبات اور مسائل کا جائزہ لے رہی ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ احتجاج کا سلسلہ جاری رہنے کی صورت میں حکومت کو ایسا قدم اٹھانے پر مجبور ہونا پڑ سکتا ہے جو وہ خود نہیں اٹھانا

چاہتی۔ نیشنل نیوز بیورو (این این پی) کے مطابق سرینگر میں میڈیا نمائندوں سے بات کرتے ہوئے جموں و کشمیر کی وزیر صحت و طبی تعلیم سکینہ ایتو نے کہا ہے کہ حکومت نیشنل ہیلتھ مشن ملازمین کے مطالبات اور مسائل کا جائزہ لے رہی ہے۔ وزیر صحت نے کہا کہ حکومت این ایچ ایم ملازمین کے خلاف کوئی سخت قدم اٹھانے کی خواہش نہیں رکھتی، کیونکہ یہ ملازمین صحت کے نظام کا اہم حصہ ہیں اور ان کی غیر موجودگی سے مریضوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ ایتو نے کہا کہ اگر اس طرح احتجاج جاری رہا تو صورتحال حکومت کیلئے مشکل/108

واگہامہ بجبہاڑہ میں منشیات کیخلاف پولیس کی بڑی کارروائی

20 مقامات پر چھاپے اور تلاشیاں

13 منشیات فروش پوچھ تاچھ کیلئے گرفتار

سرینگر،، 12 ستمبر،، این این پی،، منشیات اسمگلروں کے خلاف بڑی کارروائی کرتے ہوئے اننت ناگ پولیس نے واگہامہ بجبہاڑہ میں 20 مقامات پر چھاپے ڈالیں اور تلاشیاں لی جس دوران 13 منشیات فروشوں کو گرفتار کر لیا گیا۔ نیشنل نیوز بیورو (این این پی) کے مطابق جنوبی ضلع اننت ناگ میں پولیس نے منشیات کے خلاف کارروائی تیز کرتے ہوئے واگہامہ بجبہاڑہ علاقے میں بڑے پیمانے پر کریک ڈاؤن کیا۔ پولیس نے منشیات کے حوالے سے حساس قرار دیے جانے والے علاقے واگہامہ میں 20 مختلف مقامات پر بیک وقت کورڈن اینڈ سرچ آپریشن انجام دیا، جس کے دوران 13 مشتبہ منشیات فروشوں کو پوچھ گچھ اور مزید قانونی کارروائی کے لیے حراست میں لیا گیا۔ پولیس کے مطابق یہ مربوط نارکو آپریشن مقامی/109

بانڈی پورہ میں بھیڑ چوری کا کیس 4 دنوں میں حل

چوری شدہ تمام 21 بھیڑیں برآمد: پولیس

سری نگر،،۱۲، ستمبر،، جے کے این ایس،، بانڈی پورہ پولیس نے بھیڑ چوری کے ایک مقدمے کو 4 روز میں حل کرتے ہوئے چوری ہونے والی تمام 21 بھیڑیں برآمد کر لی ہیں۔ جے کے این ایس کے مطابق پولیس نے بتایا کہ یہ مقدمہ پولیس اسٹیشن سمبل (پولیس پوسٹ اجس) میں محمد اشرف چیچی ولد سلیمان چیچی کی شکایت پر درج کیا گیا تھا۔ محمد اشرف چیچی کا تعلق کلاکوٹ، راجوری سے ہے/110

رانا نے جڑن والی گلی میں ریسٹ ہاؤس کا افتتاح کیا

1.86 کروڑ روپے کی واٹر سپلائی اگمینٹیشن اسکیم کا سنگِ بنیاد رکھا

پی ایم جی ایس وائی روڈ پروجیکٹ بھی لانچ کیا

پونچھ،، انفو،، وزیر برائے جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی امور مسٹر جاوید احمد رانا نے جڑن والی گلی میں نئے تعمیر شدہ ریسٹ ہاؤس کا افتتاح کیا اور علاقے میں پینے کے پانی کے انفراسٹرکچر کو مضبوط بنانے کیلئے ایک بڑی واٹر سپلائی اگمینٹیشن اسکیم کا سنگِ بنیاد رکھا۔ وزیر کے ساتھ ایم ایل اے سرنکوٹ چوہدری محمد اکرم کے علاوہ متعلقہ محکموں کے سینئر افسران اور اہلکار بھی موجود تھے۔ نئے تعمیر شدہ ریسٹ ہاؤس کی تخمینہ لاگت 45 لاکھ روپے ہے جو یو ٹی کیپکس 2025-26 کے تحت مکمل کیا گیا۔ وزیر

موصوف نے متعلقہ محکموں کی سہولت کی تکمیل میں کوششوں کی تعریف کی اور دور دراز علاقوں میں کام کرنے والے اہلکاروں کیلئے مناسب انفراسٹرکچر کی فراہمی کی اہمیت پر زور دیا۔ اس موقع پر وزیر نے جاران والی گلی میں 185.58 لاکھ روپے کے واٹر سپلائی اگمینٹیشن اسکیم کا سنگِ بنیاد بھی رکھا۔ اس اسکیم کا مقصد موجودہ پینے کے پانی کے انفراسٹرکچر کو بڑھانا اور علاقے/111

برکس ممالک مغربی ایشیا میں کشیدگی کے درمیان مشترکہ اعلامیے پر متفق

بھارت نے رکن ممالک کے درمیان اختلافات کو دور کرنے اور متنازع معاملات پر اتفاق رائے پیدا کرنے پر اہم کردار ادا کیا

سرینگر،، 12 ستمبر،، کے این ایس،، برکس ممالک نے ہفتہ کے روز طویل مذاکرات کے بعد مشترکہ اعلامیے پر اتفاق کر لیا۔ یہ پیش رفت ایسے وقت میں ہوئی ہے جب BRICS سربراہان 18 ویں برکس سربراہی اجلاس کے دوسرے روز نئی دہلی میں جمع ہوئے، جبکہ مغربی ایشیا میں جاری تنازعات اور روس۔ یوکرین جنگ کے باعث عالمی سطح پر جغرافیائی سیاسی کشیدگی برقرار ہے۔ کشمیر نیوز سروس ڈیسک کے رپورٹس کے مطابق مشترکہ اعلامیے پر اتفاق کے لیے مذاکرات ہفتہ کی صبح تک جاری رہے۔ بھارت نے رکن ممالک کے درمیان اختلافات کو دور کرنے اور متنازع معاملات پر اتفاق رائے پیدا کرنے کے لیے مشاورت میں اہم کردار ادا کیا۔ وزیر اعظم نریندر مودی سربراہی اجلاس کے مقام بھارت منڈپم پہنچے،

جہاں مختلف ممالک کے رہنما اور وفود دن کی کارروائی کے لیے پہنچنا شروع ہو گئے۔ اجلاس کے ایجنڈے میں جامع عالمی حکمرانی، کثیرالجہتی نظام کو مضبوط بنانے سمیت متعدد اہم امور شامل ہیں۔ رہنما بھارت اتو ویٹس نمائش کا بھی دورہ کریں گے، جبکہ سربراہان کی گروپ فوٹو اور مشترکہ شجرکاری پروگرام بھی منعقد ہوگا۔ وزیر اعظم مودی شام کو مہمان رہنماؤں کے اعزاز میں عشائیہ بھی دیں گے۔ چین کے صدر شی جن پنگ بھی سربراہی اجلاس میں شرکت کے لیے ہفتہ کو نئی دہلی پہنچے۔ یہ سات سال بعد ان کا بھارت کا پہلا دورہ ہے۔ وہ اجلاس کے موقع پر وزیر اعظم نریندر مودی کے ساتھ دوطرفہ ملاقات بھی کریں گے۔ شی جن پنگ کا دورہ 2020 کے گلوان وادی تصادم کے بعد بھارت اور چین کے درمیان تعلقات کو مستحکم کرنے کی جاری کوششوں کے پس منظر میں ہو رہا ہے۔ دونوں ممالک لائن آف ایکچول کنٹرول (LAC) پر کشیدگی کم کرنے کے لیے سفارتی اور فوجی سطح پر کئی دور کے مذاکرات کر چکے ہیں۔ سربراہی اجلاس کے موقع پر وزیر اعظم مودی نے ابوظہبی کے ولی عہد شیخ خالد بن محمد بن زاید النہیان سے بھی ملاقات کی۔ وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال کے مطابق ملاقات میں/112

The Urdu Daily WATTAN
وطن سرینگر

اسلام نے اپنی آمد

کے اول دن سے علم کی اہمیت پر زور دیا ہے

تحریر -----
محمداسمعیل خان

ظہور اسلام کے وقت ظلم و جبر، جاہلیت اور ناانصافی عام تھی، لیکن جب پہلی وحی نازل ہوئی تو اس میں ان باتوں کا ذکر نہیں تھا بلکہ یہ فرمایا گیا کہ 'پڑھئے'، پھر دُنیا نے دیکھا کہ علم ہی قوموں کی سربلندی کا ذریعہ ہے۔

جو قوم علم و فن سے عاری اور فکر و دانش سے محروم ہو، خواہ وہ کتنی ہی بڑی تعداد رکھتی ہو؛ لیکن اس کی حیثیت مٹی کے ڈھیر کی ہے، جو ہمیشہ پاؤں تلے روندی اور قدموں کے نیچے بچھائی جاتی ہے۔اسلام وہ مذہب ہے جس نے اپنی آمد کے اول دن سے علم پر زور دیا ہے، پیغمبر اسلام ﷺ جس سماج میں پیدا ہوئے اور نبوت سے سرفراز کئے گئے، اس میں کیا کچھ برائیاں اور کوتاہیاں نہیں تھیں ؟ شرک عام تھا، سیکڑوں بتوں کی پرستش ہوتی تھی، طاقت کی حکمرانی تھی، نہ جان محفوظ تھی اور نہ مال اور نہ عزت و آبرو، بے حیائی اور بے شرمی کی کوئی بات نہیں تھی جو سماج میں نہ پائی جاتی ہو، بظاہر خیال ہوتا ہے کہ ان حالات میں انسانیت کے نام اللہ تعالیٰ کا پہلا پیغام توحید خداوندی کی دعوت اور شرک و بت پرستی کی تردید کا آنا چاہئے تھا کہ اسلام کی پوری تعلیم کا لب لباب اور خلاصہ یہی خدا کی وحدانیت کا تصور ہے، یا پھر پہلی وحی ظلم وجور کی مذمت اور عدل وانصاف کی ترغیب کی بابت ہونی چاہئے تھی ؛ کیوں کہ انسان سب سے زیادہ ضرورت مند ایسے سماج کا ہوتا ہے جو پُرامن ہو، ظلم وزیادتی سے محفوظ ہو اور بقاء باہم کے اُصول پر قائم ہو ؛ لیکن غور فرمایئے کہ آپ ﷺ پر جو پہلی وحی نازل ہوئی اس میں صراحتاً ان باتوں کا کوئی ذکر نہیں بلکہ فرمایا گیا کہ اپنے رب کے نام سے پڑھئے جو تمام کائنات کا خالق ہے۔یعنی پیغمبر کے ذریعہ انسانیت کو جس بات کی دعوت سب سے پہلے دی گئی وہ ''تعلیم'' ہے؛ کیوں کہ علم ایسا سرچشمہ ہے جس سے تمام بھلائیاں پھوٹتی ہیں اور تمام مفاسد کا مداوا ہوتا ہے، اسی لئے امام مالکؒ نے فرمایا کہ علم روشنی ہے: ''العلم نور''۔

اگر کوئی مکان اندھیرا ہو تو اس میں چور اور ڈاکو کا داخل ہونا بھی آسان ہوتا ہے اور وہ سانپ کیڑوں کی بھی آماجگاہ بن جاتا ہے، ان میں سے ہر ایک کا الگ الگ مقابلہ دشوار ہے؛ لیکن چراغ جلادیا جائے اور مکان روشن ہوجائے، تو نہ چور اور ڈاکو کو گھر میں آنے کا حوصلہ ہوگا، نہ سانپ کیڑے اس مکان کو اپنا ٹھکانہ بنائیں گے۔ علم کو روشنی کہہ کر آپؐ نے اسی حقیقت کی طرف اشارہ فرمایا ہے، ہر برائی کو الگ الگ دور کرنا اور ان کا علاحدہ علاحدہ مقابلہ کرنا آسان نہیں لیکن تمام برائیوں اور مفاسد کا اصل سرچشمہ جہالت اور محرومیٔ علم ہے، کسی سماج میں جب علم کی روشنی آجائے، تو خود بخود اُس کی برائیاں دُور ہوں گی اور علم و دانش کی آگ ان کو پھونک کر رکھ دے گی۔

رسولؐ اللہ کو اس کا اتنا پاس ولحاظ تھا کہ مکہ میں ہر طرح کی دشواری کے باوجود آپؐ نے ''دارِ ارقم'' کو تعلیم و تربیت کا مرکز بنایا اور اول دن سے اپنے رفقاء کی تعلیم و تربیت کی طرف متوجہ رہے۔ مکہ کا جو لُٹا پِٹا قافلہ مدینہ آیا اس میں سیکڑوں بے گھر ودر تھے، خود آپؐ کو کوئی ذاتی مکان میسر نہیں تھا اور حضرت ابوایوب انصاریؓ کے گھر میں مہمان تھے؛ لیکن آپؐ نے نہ اپنے لئے گھر کی فکر کی اور نہ اپنے ان ساتھیوں کے لئے، جو مستقل اقامت گاہ سے محروم تھے؛ بلکہ سب سے پہلے مسلمانوں کے لئے ایک عبادت گاہ اور دینی مرکز کی حیثیت سے ''مسجد نبوی'' کی تعمیر فرمائی اور پہلی باضابطہ درسگاہ ایک چبوترہ کی شکل میں قائم کی، جسے ''صفہ'' کہا جاتا تھا، یہی چھوٹی سی جگہ جزیرۂ عرب کے کونے کونے سے آنے والے مسلمانوں کی تعلیم و تربیت کا مرکز تھی اور خود رسولؐ اللہ، اس کے منتظم اور استاذ تھے۔ حضورؐ کا یہ عمل ہمیں بتاتا ہے کہ مسلمان گھربار اور دوسرے اسبابِ آسائش سے بڑھ کر اپنے بچوں کی تعلیم پر اولین توجہ دیں کہ جو قوم اپنا گھر پھونک کر علم کا چراغ جلانا نہ جانتی ہو، سربلندی و درخشانی کبھی اس قوم کے حصہ میں نہیں آسکتی۔

اگر تاریخ کے عجوبہ اور حیرت انگیز واقعات کو جمع کیا جائے تو اس میں ایک یہ بھی ہوگا کہ غزوۂ بدر میں ستر اہل مکہ مسلمانوں کے ہاتھ گرفتار کئے گئے، اس وقت مسلمان سخت معاشی مشکلات سے گزر رہے تھے، نہ ان کو معقول غذا میسر تھی، نہ ضرورت کے مطابق لباس تھا اور نہ مناسب رہائش گاہ، اور تو اور خود آپؐ کے یہاں ہفتوں چولہا سلگنے کی نوبت نہ آتی تھی، اس عہد میں شاید ہی کوئی مسلمان گھر ایسا ہو جو فاقہ مستی کی لذت سے ناآشنا رہ گیا ہو۔یہ موقع تھا کہ آپؐ فدیہ کے طور پر اہل مکہ سے زیادہ سے زیادہ پیسے حاصل کرلیتے اور حاصل شدہ رقم سے، جو یقیناً خطیر ہوتی، مدینہ کی معیشت کو سہارا دیتے۔

لیکن سرکار دو عالم محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان اسیرانِ بدر کا فدیہ، یہ بھی مقرر کیا کہ جو لوگ لکھنا پڑھنا جانتے ہوں، وہ دس مسلمانوں کو لکھنا پڑھنا سکھادیں۔ آپؐ کے اس عمل میں اُمت کے لئے اُسوہ ہے کہ گو ہمیں بھوکے رہنا پڑے، ہماری کروٹیں فاقوں سے بے سکون ہوں اور دنیا کے اسبابِ راحت ہمیں کم سے کم میسر ہوں؛ لیکن ہر قیمت پر ہم اپنے بچوں کی تعلیم وتربیت کو اولیت دیں اور تعلیم سے محروم کرکے ہم ان کے اور پوری قوم کے مستقبل کو ضائع نہ ہونے دیں۔ آپؐ کے اس عمل سے یہ بات بھی واضح ہوئی کہ اسلام نے تعلیم میں کسی تنگ ذہنی اور تعصب کو راہ نہیں دی ہے، علم کا حصول بہر حال ایک نعمت ہے چاہے وہ غیر مسلموں سے حاصل ہو؛ بلکہ چاہے ان لوگوں سے حاصل ہو، جن سے ہماری زندگی کے وجود کو بھی خطرہ لاحق ہو، بشرطیکہ ان سے ہمارے ایمان و عقیدہ اور ہماری مذہبی قدروں کو نقصان کا اندیشہ نہ ہو۔

اسلام کسی بھی ایسے علم کا مخالف نہیں جو انسانیت کے لئے نافع ہو، نہ وہ کسی زبان کا مخالف ہے، خود رسولؐ اللہ نے اپنے بعض رفقاء کو عربی زبان کے علاوہ بعض دوسری زبانوں کے سیکھنے کی ہدایت فرمائی اور فرمایا کہ تمام ہی زبانیں اللہ کی پیدا کی ہوئی ہیں۔ علم نافع کو آپؐ نے بہترین عبادت قرادیا ہے، (مجمع الزوائد: ۱/۱۲۰) اور علم کے حصول کو ہر مسلمان کا مذہبی فریضہ مقرر فرمایا۔ آپؐ نے فرمایا کہ انسان کی موت کے بعد بھی تین چیزوں کا اجر اُسے پہنچتا رہتا ہے، منجملہ ان کے ایک ایسا علم ہے، جس سے اس کے بعد بھی لوگوں کو نفع پہنچتا رہے گا، افسوس کہ جس اُمت کو سب سے پہلے پڑھنے کی تعلیم دی گئی اور اس کے ہاتھوں میں قلم تھمایا گیا، وہی ہے کہ آج جہالت و ناخواندگی اور تعلیم سے محرومی اس کے لئے وجہِ امتیاز بنی ہوئی ہے اور دبی کچلی قومیں بھی اس میدان میں اسے پیچھے چھوڑ چکی ہیں، ایک ایسی قوم کے لئے جس نے سیکڑوں سال تک اس ملک کے طول و عرض پر حکومت کی ہے اور آج بھی اس ملک کا کوئی خطہ نہیں جہاں اس کی فرماں روائی اور عظمتِ رفتہ کے انمٹ اور قلب و نگاہ کو محو حیرت کردینے والے نقوش موجود نہ ہوں، مگر عظمتِ رفتہ کے یہ نقوش آج ہمارا منہ چڑاتے ہیں اور زبان حال سے ہم پر قہقہہ زن ہیں کہ عجیب قوم ہے کہ جس کے حال کو اس کے ماضی سے کوئی رشتہ نہیں ہے۔

اس ذلت، پستی اور خرابیٔ حالات سے نکلنے کیلئے اس کے سوا اور کوئی صورت نہیں کہ مسلم محلوں اور آبادیوں کے گلی کوچوں میں تعلیم کی ایسی ہی تحریک چلائی جائے جیسے الیکشن میں اُمیدوار ووٹوں کی بھیک مانگتا ہے، مسلمان پوری قوم کو اپنا خاندان و کنبہ تصور کریں، وہ اپنے بچوں کی تعلیم پر بھی توجہ کریں اور اپنے پڑوسیوں کی بھی خبر گیری کریں کہ کہیں ایسا تو نہیں کہ کوئی طالب علم پڑھتے پڑھتے رُک گیا ہو، معاشی ناہمواری نے اس کے بڑھتے ہوئے قدم تھام لئے ہوں، یا وہ نفسیاتی کم حوصلگی کا شکار ہوگیا ہو۔ایسے بچوں کا حوصلہ بڑھائیں اور اجتماعی طور پر سماج کے ایسے بچوں کی تعلیمی کفالت قبول کریں۔ اس کے ساتھ ہی ایسی درسگاہیں قائم کریں، جن کا نصب العین قوم کی خدمت ہو، جو تعلیم کو تجارت اور روپوں کا ٹکسال نہ سمجھتے ہوں ؛ بلکہ پوری اُمت کو ایک خاندان سمجھ کر ان کی خدمت کے لئے میدانِ عمل میں اُترے ہوں، جن کو ہوٹلوں اور معمولی کارخانوں میں کمسن مسلمان بچوں کا برتن دھونا اور جھاڑو دینا تڑپا دیتا ہو، جن کے چہرے بشرے سے ذہانت ہویدا ہے اور جن کی آنکھیں ان کی اندرونی ذکاوت و فراست کی چغلی کھاتی ہیں۔

ہمارا خوابیدہ نصیب جاگ نہیں سکتا جب تک قوم کے سربرآوردہ لوگوں میں پوری قوم کیلئے درد اور کسک پیدا نہ ہو، مسلمانوں کی پست حالی ان کی کروٹوں کو بے سکون اور ان کی آنکھوں کو بے آرام نہ کردے، مسلم تعلیمی ادارے مکان کی تعمیر کے بجائے انسان کی تعمیر کی طرف متوجہ نہ ہوں، جو تعلیم و تعلّم کو تجارت کے بجائے عبادت کا درجہ دینے پر آمادہ نہ ہوں اور پوری قوم میں یہ احساس نہ جاگے کہ تعلیم ہی سے ہماری تقدیر وابستہ ہے، یہ ہماری شہ رگ ہے اور اس سے محرومی کے بعد کسی قوم کیلئے باعزت طور پر زندہ رہنا ناممکن ہے۔اب بھی نہ جاگے تو خدا ہی بہتر جانتا ہے کہ کیا حالات پیدا ہوں اس لئے بہتر ہوگا کہ ہم تعلیم کو گھر گھر عام کرنے کی فکر کریں، ایک بار پھر ہمارا نعرہ ہو ''اقراء''!

سلامتی کونسل میں ایران پر پابندیوں کے معاملے پر اختلاف

نئی دہلی (ایم این این): اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے ۵/ مستقل اراکین کے درمیان جمعرات کو ایران پر عائد بین الاقوامی پابندیوں کی قانونی حیثیت کے معاملے پر شدید اختلاف سامنے آیا۔ روس اور چین نے ۲۰۱۵ء کے جوہری معاہدے کے تحت اقوام متحدہ کی پابندیوں کو دوبارہ نافذ کرنے کی کوششوں کی قانونی حیثیت کو چیلنج کیا۔ یہ تنازع سلامتی کونسل کے ایک اہم اجلاس کے دوران اس وقت پیدا ہوا جب روس نے ۱۷۳۷/ پابندیوں کی کمیٹی کے بارے میں مقررہ بریفنگ کو روکنے کی کوشش کی۔ ماسکو کا موقف تھا کہ کمیٹی اور پابندیوں کے نظام کی قانونی بنیاد ختم ہو چکی ہے۔ ماسکو کا کہنا تھا کہ قرارداد ۲۲۳۱/ کی مدت ۱۸/ اکتوبر ۲۰۲۵ء کو ختم ہو گئی تھی اور اسی روز ایران کے جوہری معاملے کو سلامتی کونسل کے فعال ایجنڈے سے بھی ہٹا دیا گیا تھا۔ روس نے یہ بھی موقف اختیار کیا کہ ایران پر پابندیوں کی نگرانی کے لئے قائم ۱۷۳۷/ کمیٹی ۲۰۱۵ء ہی میں ختم ہو چکی تھی، اس لئے اس کے کام جاری رکھنے کی کوئی قانونی بنیاد نہیں ہے۔ چین نے روس کے موقف کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ سلامتی کونسل کی صدارت کو پابندیوں کی کمیٹی سے متعلق ۹۰/ روزہ رپورٹ تیار کرنے یا پیش کرنے کا اختیار حاصل نہیں ہے۔ چینی نمائندے نے کہا، "کچھ اراکین اختلافات کو نظرانداز کرتے ہوئے ایران پر کونسل کی پابندیاں زبردستی دوبارہ عائد کرنے کیلئے کونسل کے اجلاس بلانے پر اصرار کر رہے ہیں۔"

پوتن ۲۰۲۸ء تک فوجیوں سے محروم ہو جائیں گے: یوکرینی جاسوسی سربراہ

نئی دہلی (ایم این این): برطانیہ اور اسرائیل کے مابین اختلافات اور کشید گی کافی بڑھ گئی ہے۔ یہ مسئلہ غزہ میں جاری جنگ کے دوران تنقید سے آگے بڑھ کر اراکین پارلیمنٹ پر پابندی اور تجارت کو روکنے تک پہنچ گیا ہے۔ حال ہی میں برطانیہ نے مقبوضہ مغربی کنارہ کے علاقوں میں موجود اسرائیلی بستیوں کے ساتھ تجارت پر پابندی عائد کرنے کا فیصلہ کیا تھا، اور اب اسرائیل نے بھی برطانیہ کے خلاف کئی بڑے اقدامات کیے ہیں۔ اسرائیل نے برطانیہ کے ۱۱/ اراکین پارلیمنٹ کو ملک میں آنے پر پابندی عائد کر دی ہے۔ اس کے ساتھ ہی ۸/ ستمبر کو مشرقی یروشلم میں موجود برطانوی قونصل خانہ کو بھی بند کر دیا ہے۔ اطلاع کے مطابق برطانیہ کے کچھ دیگر شہریوں پر بھی اسرائیل میں داخلے پر پابندی عائد کر دی گئی ہے۔ برطانیہ کے وزیر خارجہ ایڈ ملی بینڈ نے اس پورے مسئلے پر بیان جاری کیا ہے۔ ملی بینڈ نے کہا ہے کہ وہ اسرائیل کے ذریعہ دیے گئے رد عمل سے کافی مایوس ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ ہم نے جو کیا ہے، اس پر مجھے فخر ہے اور وہ صحیح ہے لیکن اسرائیل کی پابندیاں مایوس کرنے والی ہیں۔ اس درمیان فرانس اور کناڈا کے لیڈران نے بھی اعلان کیا ہے کہ وہ بھی ایسے ہی قدم اٹھائیں گے، تاکہ ویسٹ بینک میں بستیوں کی توسیع اور بڑھتے تشدد کی وجہ سے آگے چل کر فلسطینی ریاست کی تشکیل ناممکن نہ ہو جائے۔

ایکس صارف نائن الیون حملوں کی 25/ویں برسی پر منٹ بہ منٹ معلومات دے گا

نئی دہلی (ایم این این): ایک سوشل میڈیا صارف نائن الیون حملوں کی ۲۵/ویں برسی پر منٹ بہ منٹ "براہ راست کوریج" کر رہا ہے۔ "25YearsAgoLive" ایکس پر اس واقعے کی ایسی اپ ڈیٹس دے گا جیسے وہ حقیقی وقت میں پیش ہو رہا ہو۔ واضح رہے کہ مِنی ماروٹا کے ۲۰۷۰۰۰/ سے زیادہ فالوورز ہیں اور انہوں نے ناقابل تصور کام کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ وہ نائن الیون کی براہ راست رپورٹس کی منٹ بہ منٹ واقعہ چلائیں گے۔ ان کا مقصد نوجوانوں کو یہ حقیقی احساس دلانا ہے کہ ۲۵/ سال پہلے اس دن واقعات کیسے رونما ہوئے۔ انہوں نے لکھا: "مشرقی وقت کے مطابق ۸/ بج کر ۴۶/ منٹ سے ۱۰/ بج کر ۳۰/ منٹ کے درمیان اوسطاً دو پوسٹس فی منٹ ہوں گی۔" ماروٹا نے کہا کہ انہوں نے اس منصوبے کے لیے بہت تحقیق کی۔ انہوں نے کہا: "میں نے بہت محنت سے یہ جانا کہ نائن الیون کو واقعات کس صحیح منٹ اور اگر ممکن ہو تو کس عین سیکنڈ پر پیش آئے، اور میں انہی عین لمحات پر پوسٹ کروں گا۔ یہ اس دن کا مکمل حقیقی وقت میں دوبارہ بیان ہو گا۔" انہوں نے دوبارہ فیصلہ کیا ہے کہ وہ اس المیے کی حساس نوعیت کی تصاویر اور ویڈیوز استعمال نہیں کریں گے، کیونکہ ان کے مطابق یہ "متاثرین کی توہین" ہو گی۔ اپنے منصوبے اور ڈیٹا کی درستگی کو یقینی بنانے کے بارے میں بات کرتے ہوئے ماروٹا نے کہا کہ انہوں نے "۲۴۰/ گھنٹے کی ویڈیو فوٹیج" دیکھی۔

’نسلی تطہیر‘ کے بیان پر جرمن چانسلر فریڈرک مرز کے خلاف اے ایف ڈی کی فوجداری شکایت

نئی دہلی (ایم این این): برطانیہ اور اسرائیل کے مابین اختلافات اور کشید گی کافی بڑھ گئی ہے۔ یہ مسئلہ غزہ میں جاری جنگ کے دوران تنقید سے آگے بڑھ کر اراکین پارلیمنٹ پر پابندی اور تجارت کو روکنے تک پہنچ گیا ہے۔ حال ہی میں برطانیہ نے مقبوضہ مغربی کنارہ کے علاقوں میں موجود اسرائیلی بستیوں کے ساتھ تجارت پر پابندی عائد کرنے کا فیصلہ کیا تھا، اور اب اسرائیل نے بھی برطانیہ کے خلاف کئی بڑے اقدامات کیے ہیں۔ اسرائیل نے برطانیہ کے ۱۱/ اراکین پارلیمنٹ کو ملک میں آنے پر پابندی عائد کر دی ہے۔ اس کے ساتھ ہی ۸/ ستمبر کو مشرقی یروشلم میں موجود برطانوی قونصل خانہ کو بھی بند کر دیا ہے۔ اطلاع کے مطابق برطانیہ کے کچھ دیگر شہریوں پر بھی اسرائیل میں داخلے پر پابندی عائد کر دی گئی ہے۔ برطانیہ کے وزیر خارجہ ایڈ ملی بینڈ نے اس پورے مسئلے پر بیان جاری کیا ہے۔ ملی بینڈ نے کہا ہے

نیپال سیلاب: ہلاکتوں کی تعداد 1384/، 5130/ لاپتہ تعمیر نو کا تخمینہ 4/ اعشاریہ 78/ بلین ڈالر

نئی دہلی (ایم این این): نیپال کو گزشتہ ماہ برفانی تودہ کے گرنے سے آنے والے مہلک سیلاب کے بعد تعمیر نو کے لیے تقریباً ۴/ اعشاریہ ۷۸/ بلین ڈالر درکار ہوں گے، ملک کی وزارت خارجہ نے جمعہ ۱۱/ ستمبر کو یہ بات کہی۔ یہ آفت ۲۶/ اگست کو پیش آئی جب پانی، کیچڑ اور ملبے کا بہاؤ چین نیپال سرحد کے قریب علاقوں سے گزرا۔ تقریباً ۱۴۰۰/ افراد ہلاک ہو چکے ہیں، جبکہ ۵/ ہزار سے زائد اب بھی لاپتہ ہیں۔ نیپال کی وزارت خارجہ کے ترجمان لوک بہادر چھیتری نے کہا کہ زیادہ تر رقم طویل مدتی تعمیر نو کے لیے درکار ہو گی۔ چھیتری نے صحافیوں کو بتایا تعمیر نو کے لیے کل تخمینی ضرورت تقریباً ۴/ اعشاریہ ۷۸/ بلین ڈالر ہے۔ اس میں سے تقریباً ۵/ اعشاریہ ۷۹/ ملین ڈالر اگلے چھ ماہ میں قلیل مدتی تعمیر نو اور بحالی کے لیے درکار ہوں گے، جبکہ تقریباً ۴/ اعشاریہ ۱۷/ بلین ڈالر طویل مدتی تعمیر نو کے لیے درکار ہیں۔ بعد ازاں نیپال کی قومی اتھارٹی برائے آفات کے خطرے میں کمی اور انتظام کے تازہ اعداد و شمار کے مطابق ۱۳۸۵/ افراد ہلاک اور ۵۱۳۰/ اب بھی لاپتہ ہیں۔ ریسکیو ٹیموں نے اب تک ۱۳۶۷۶/ افراد کو بچایا ہے۔ جبکہ متاثرہ علاقوں میں تلاش اور امدادی کارروائیاں جاری ہیں۔ حکومت نے ریسکیو اور امدادی کاموں کے لیے ۲۱۰۲۲/ سیکیورٹی اہلکار تعینات کیے ہیں۔ ان میں ۸۸۴۴/ نیپال فوج کے اہلکار، ۷۹۷۵/ نیپال پولیس کے اہلکار اور ۴۲۰۳/ مسلح پولیس فورس کے اہلکار شامل ہیں۔ نیپال کے لیڈروں نے کہا ہے کہ ملک کو اپنے پہاڑی علاقوں میں بدلتے ہوئے حالات سے نمٹنے کے لیے طویل مدتی بین الاقوامی تعاون کی ضرورت ہے۔ وزیر اعظم بالین شاہ نے پہلے کہا تھا کہ نیپال کو موسمیاتی تبدیلی کی وجہ سے درپیش آفات کو بین الاقوامی برادری کے سامنے شدت سے اٹھانا چاہیے۔ توقع ہے کہ شاہ بطور وزیر اعظم اس ماہ پہلی بار بیرون ملک سفر کریں گے تاکہ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں شرکت کر کے یہ معاملہ اٹھائیں۔

ایپل نے بالآخر فولڈ ایبل فون لانچ کیا، سوشل میڈیا پر میم فیسٹ، حریف کمپنیوں نے بھی ایپل کو نشانہ بنایا

نئی دہلی (ایم این این): برطانیہ اور اسرائیل کے مابین اختلافات اور کشید گی کافی بڑھ گئی ہے۔ یہ مسئلہ غزہ میں جاری جنگ کے دوران تنقید سے آگے بڑھ کر اراکین پارلیمنٹ پر پابندی اور تجارت کو روکنے تک پہنچ گیا ہے۔ حال ہی میں برطانیہ نے مقبوضہ مغربی کنارہ کے علاقوں میں موجود اسرائیلی بستیوں کے ساتھ تجارت پر پابندی عائد کرنے کا فیصلہ کیا تھا، اور اب اسرائیل نے بھی برطانیہ کے خلاف کئی بڑے اقدامات کیے ہیں۔ اسرائیل نے برطانیہ کے ۱۱/ اراکین پارلیمنٹ کو ملک میں آنے پر پابندی عائد کر دی ہے۔ اس کے ساتھ ہی ۸/ ستمبر کو مشرقی یروشلم میں موجود برطانوی قونصل خانہ کو بھی بند کر دیا ہے۔ اطلاع کے مطابق برطانیہ کے کچھ دیگر شہریوں پر بھی اسرائیل میں داخلے پر پابندی عائد کر دی گئی ہے۔ برطانیہ کے وزیر خارجہ ایڈ ملی بینڈ نے اس پورے مسئلے پر بیان جاری کیا ہے۔ ملی بینڈ نے کہا ہے کہ وہ اسرائیل کے ذریعہ دیے گئے رد عمل سے کافی مایوس ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ ہم نے جو کیا ہے، اس پر مجھے فخر ہے اور وہ صحیح ہے لیکن اسرائیل کی پابندیاں مایوس کرنے والی ہیں۔ اس درمیان فرانس اور کناڈا کے لیڈران نے بھی اعلان کیا ہے کہ وہ بھی ایسے ہی قدم اٹھائیں گے،

حوثیوں کا بحیرۂ احمر کے پورے ساحلی علاقے پر قبضہ

نئی دہلی (ایم این این): الجزیرہ کے مطابق حوثیوں نے یمن کے بحیرۂ احمر کے پورے ساحلی علاقے پر جزیروں تک بھی پیش قدمی کی۔ یہ بات حکومتی ذرائع اور یمنی شاہدین نے بتائی۔ اس پیش قدمی یمن کی حوثی تحریک (انصار اللہ) نے دعویٰ کیا ہے کہ اس کے جنگجوؤں نے آبنائے باب المندب پر نظر رکھنے والے اہم فوجی مرکز العمری گارڈن کا مکمل کنٹرول حاصل کر لیا ہے۔ حوثیوں کے مطابق ان کی بحری فورسیز نے بحیرۂ احمر میں واقع اہم جزیرہ زقر پر بھی مکمل کنٹرول قائم کر لیا ہے اور جزیرے کو مخالف فورسیز سے خالی کرا لیا گیا ہے۔ رواں سال کے آغاز میں امریکہ اور ایران کے درمیان جنگ شروع ہونے سے قبل دنیا بھر کی تقریباً پانچواں حصہ توانائی کی ترسیلات یہیں سے گزرتی تھیں۔ الجزیرہ کے مطابق حوثی جنگجو جمعرات کو طلوع فجر کے وقت ساحلی قصبے موخا پہنچے اور اس کے بعد سمندر کی جانب پیش قدمی کرتے ہوئے قریبی جزیروں پر قبضہ کر لیا۔ یمنی حکومت کے ذرائع نے جمعہ کو رائٹرز کو باب المندب کے ساحل پر واقع پہنچ گئے ہیں۔ حکومتی حکام کے فورسیز کے انخلاء کے بعد جنگجوؤں کشتیاں میون جزیرے تک پہنچ بھی کہا جاتا ہے۔

11/ ستمبر حملوں کے متاثرین کی یاد میں نیویارک ہاربر میں ڈرونز کا شاندار مظاہرہ

نئی دہلی (ایم این این): برطانیہ اور اسرائیل کے مابین اختلافات اور کشید گی کافی بڑھ گئی ہے۔ یہ مسئلہ غزہ میں جاری جنگ کے دوران تنقید سے آگے بڑھ کر اراکین پارلیمنٹ پر پابندی اور تجارت کو روکنے تک پہنچ گیا ہے۔ حال ہی میں برطانیہ نے مقبوضہ مغربی کنارہ کے علاقوں میں موجود اسرائیلی بستیوں کے ساتھ تجارت پر پابندی عائد کرنے کا فیصلہ کیا تھا، اور اب اسرائیل نے بھی برطانیہ کے خلاف کئی بڑے اقدامات کیے ہیں۔ اسرائیل نے برطانیہ کے ۱۱/ اراکین پارلیمنٹ کو ملک میں آنے پر پابندی عائد کر دی ہے۔

غزہ: 22/ ہزار زخمی فلسطینیوں کو فوری بیرون ملک علاج کی ضرورت: عہدیدار

نئی دہلی (ایم این این): غزہ کے حکومتی میڈیا دفتر کے سربراہ اسماعیل الثوابتہ نے جمعرات کو انادولو کو بتایا کہ غزہ کی پٹی میں ۲۲۰۰۰/ زخمی اور بیمار فلسطینیوں کو علاج کے لیے فوری طور پر بیرون ملک جانے کی ضرورت ہے۔ وہ چاہتے ہیں کہ کراسنگیں مکمل طور پر کھول دی جائیں تاکہ روزانہ ۱۰۰۰/ مریضوں کو جانے کی اجازت ملے۔ ان کے یہ تبصرے گزشتہ اکتوبر میں جنگ بندی نافذ ہونے کے بعد غزہ کی کراسنگوں سے فلسطینیوں کی آمد و رفت کے بارے میں اسرائیلی اعداد و شمار کے جواب میں آئے۔ ٹائمز آف اسرائیل نیوز سائٹ نے اس سے قبل اسرائیل کی سرحدی کراسنگ اتھارٹی کے حوالے سے کہا تھا کہ جنگ بندی نافذ ہونے کے بعد تقریباً ۱۰۵۰۰/ افراد غزہ سے نکل چکے ہیں۔ رپورٹ میں مزید کہا گیا کہ اس عرصے میں ۲۰۰۰/ افراد غزہ واپس آئے۔ الثوابتہ نے کہا: "اسرائیلی قبضے کی جانب سے ۱ اکتوبر سے ۱۰۵۰۰/ فلسطینیوں کے جانے اور ۶۰۰۰/ دیگر کی واپسی کے بارے میں شائع کردہ اعداد و شمار انتہائی ناکافی ہیں اور غزہ کی پٹی میں تباہ کن انسانی ضرورت کی کم سے کم سطح کو بھی پورا نہیں کرتے۔" مزید براں انہوں نے کہا "یہ اعداد و شمار غزہ کی تلخ حقیقت کو خوبصورت بنانے کی کوشش ہیں، جہاں ۲۲۰۰۰/ زخمی اور بیمار افراد کو بیرون ملک علاج کی ضرورت ہے، جن میں ہزاروں بچے بھی شامل ہیں جن کی صحت کی حالت روز بروز خراب ہو رہی ہے۔" علاوہ ازیں الثوابتہ نے اسرائیل پر الزام لگایا کہ وہ طبی انخلا کو محدود کر کے مریضوں کے خلاف "جان بوجھ کر ٹال مٹول اور آہستہ موت" کی پالیسی اپنائے ہوئے ہے۔ جبکہ وہ چاہتے ہیں

اتر ریلوے

ای ٹنڈر نوٹس

Sr.DEN-I/JAT صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے مندرجہ ذیل ٹنڈروں کیلئے کھلے ٹنڈر (ای ٹنڈر) مدعو کرتے ہیں اور مکمل ہونے کی تاریخ کے ساتھ www.ireps.gov.in پر دستیاب ہیں 29.09.2026 and 02.10.2026 کو 15.00 گھنٹے بولی دہندہ اپنے اصل ترمیم شدہ بولیاں آخری تاریخ اور وقت تک ہی جمع کر سکیں گے۔ اس ٹنڈر کے خلاف مینول آفر کی اجازت نہیں ہے، اور حاصل ایسے کسی بھی مینول آفر کو نظر انداز کر دیا جائے گا۔ ٹھیکیداروں کو اس ٹنڈر کیلئے ٹنڈر دستاویز کی لاگت اور زر بیعانہ کی ادائیگی صرف www.ireps.gov.in پر دستیاب ادائیگی موڈ کے ذریعہ کرنے کی اجازت ہے۔ نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ جیسے پورٹل، ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکر چیک، جمع رسید، ایف ڈی آر وغیرہ کے ذریعہ مینول ادائیگی کی اجازت نہیں ہے۔ مزید معلومات کیلئے لاگ آن www.ireps.gov.in کریں۔

ٹنڈر قسم	ٹنڈر کیٹیگری	بولی سسٹم	ٹنڈر اپلوڈ کرنے کی آخری تاریخ	ٹنڈر شروع کی تاریخ	بولی ختم کی تاریخ و وقت
کھلا	کام	سنگل بولی سسٹم	08.09.2026 and 11.09.2026	15.09.2026 and 18.09.2026	29.09.2026 and 02.10.2026

نمبر	ٹنڈر نمبر تاریخ	ٹنڈر کی تفصیل	اشتہار قیمت رقم (روپے)	زر بیعانہ	آخری مدت مجاز	مدت تکمیل
1	44-2026-27-MCTM-DRM-JAT	SSE/Works/MCTM کے تحت MCTM اور RMJK میں کوارٹروں کی خصوصی مرمت، جس میں چھت سے پانی ٹپکنے کی شکایت کو ٹھیک کرنا اور ٹوٹے ہوئے دروازوں / کھڑکیوں کو بدلنا شامل ہے۔ (ریونیو کام 2026-27)	11992315.51	239900.00	60 دن	06 ماہ
		عام نوعیت کا کام: ٹریک کام کے علاوہ کوئی بھی سول کام۔				
2	45-2026-27-MCTM-DRM-JAT	MCTM-SVDK اسٹیشن کے درمیان km 2.00 سے 54.00 تک SSE/Works/MCTM کے تحت آنے والے سیکشن میں چھوٹے / بڑے پلوں کے اپروچ (پہنچ مارگ) کی بیکورٹی اور خراب فلورنگ کی مرمت کا خصوصی کام۔ (ریونیو کام 2026-27)	29961153.78	599200.00	60 دن	06 ماہ
		عام نوعیت کا کام: ٹریک کام کے علاوہ کوئی بھی سول کام۔				
3	46-2026-27-BDGM-DRM-JAT	ADEN/BDGM کے تحت SSE/W/BAHL سیکشن PMPE سے BAHL تک کے اہم اور بڑے پلوں کی پائرس (piers) اور ابٹمنٹس (abutments) پر خصوصی مرمت اور دیکھ بھال کا کام۔ (ریونیو کام 2026-27)	14997162.30	300000.00	60 دن	06 ماہ
		عام نوعیت کا کام: ٹریک کام کے علاوہ کوئی بھی سول کام۔				
4	47-2026-27-BDGM-DRM-JAT	ADEN/BDGM کے تحت BAHL-BRML سیکشن SSE/W/BAHL کے حصے میں پلوں اور سرنگوں کی مرمت اور دیکھ بھال (جس میں فلورنگ کی مرمت، بیکورٹی کام، چل مارگ کی صفائی، نالیوں کو ہموار کرنا وغیرہ شامل ہیں)۔ (ریونیو کام 2026-27)	8499283.21	170000.00	60 دن	12 ماہ
		عام نوعیت کا کام: ٹریک کام کے علاوہ کوئی بھی سول کام۔				

نوٹ: 1۔ بولی لگانے سے پہلے، بولی لگانے والوں کو جاری کردہ ٹنڈر کے خلاف جاری کسی بھی ضمیمہ کو چیک کرنا چاہئے۔
2۔ اگر ہندی اور انگریزی ایڈیشن کے درمیان کوئی فرق ہے تو انگریزی ایڈیشن کو صحیح اور آخری مانا جائے گا۔

نوٹس نمبر: 770-W/01/WA/JAT/2026-27

مورخہ 11.09.2026

3152/2026

صارفین کی خدمت میں مسکراہٹ کے ساتھ

غزہ پر بنائی گئی اسرائیلی فلم "نازا" کو وینس فلم فیسٹیول میں 25/ منٹ کا اسٹینڈنگ اوویشن پیش کیا گیا

نئی دہلی (ایم این این): غزہ میں فلسطینیوں کی نسل کشی کیلئے اسرائیل کی جانب سے مصنوعی ذہانت (اے آئی) سے لیس نشانے بازی کے نظام کے استعمال کا جائزہ لینے والی ایک دستاویزی فلم کو وینس فلم فیسٹیول کے پریمیئر کے بعد ۲۵ منٹ کا اسٹینڈنگ اوویشن (کھڑے ہو کر داد و تحسین) پیش کیا گیا۔ ۸۰ منٹ طویل اس فلم "نازا" (NAZA) کی ہدایتکاری اسرائیلی فلم سازوں یووال ابراہم اور راشیل زورنے کی ہیں۔ واضح رہے کہ ان دونوں نے اس سے قبل فلسطینی شریک ہدایت کاروں باسل عدرا اور حمدان بلال کے ساتھ بنائی گئی فلم "نو ادر لینڈ" (No Other Land) پر ۲۰۲۵ء میں آسکر ایوارڈ جیتا تھا۔ تقریباً تین سال کی تحقیقات پر مبنی اس دستاویزی فلم میں اسرائیلی فوج اور انٹیلی جنس کے گمنام ذرائع کی گواہیاں شامل ہیں۔ گواہوں کی آوازوں اور چہروں کو ڈیجیٹل طور پر تبدیل کیا گیا ہے اور اسے تل ابیب کی چھتوں پر رات کے وقت فلمایا گیا ہے۔ ابراہم نے اے ایف پی کو بتایا کہ اس کا مقصد فوجیوں اور افسران کو اس بات کی تفصیلی وضاحت کرنے کا موقع دینا تھا کہ غزہ میں فلسطینیوں کو ہلاک کرنے کیلئے تیار کیے گئے یہ نظام کیسے کام کرتے تھے۔ فلم کا عنوان عبرانی انٹیلی جنس کی ایک ایسی اصطلاح کی طرف اشارہ کرتا ہے جو کسی بھی فضائی حملے میں متوقع شہری ہلاکتوں کی تعداد کو ظاہر کرتی ہے۔ دستاویزی فلم میں انٹرویو دینے والوں نے "لیونڈر" (Lavender) نامی ایک اے آئی معاون نظام کی وضاحت کی، جو قتل کے اہداف کی شناخت کیلئے غزہ کے زیر نگرانی مواصلاتی ڈیٹا کا استعمال کرتا تھا، جس میں سے ایک ذریعے نے اس عمل کا موازنہ ایک فیکٹری کے طریقہ کار سے کیا جبکہ دوسرے نے ہدف کی شناخت کو "ویڈیو گیم" سے مشابہ قرار دیا۔ ذرائع نے عام شہریوں کے گھروں کی تباہی اور فلسطینیوں کے خلاف دشمنی کے وسیع تر ماحول پر بھی بات کی، جن میں سے بعض نے بتایا کہ انٹیلی جنس اہلکار جانتے تھے کہ جن گھروں کو وہ نشانہ بنا رہے تھے ان میں خاندان مقیم تھے۔ ابراہم نے امید ظاہر کی کہ یہ فلم مغربی حکومتوں پر اسرائیل کی حمایت ختم کرنے اور پابندیاں عائد کرنے کیلئے دباؤ ڈالے گی۔ انہوں نے دلیل دی کہ مسلسل حمایت اسرائیل اور فلسطین کے اندر انسانی حقوق اور سیاسی حل کیلئے کام کرنے والوں کو کمزور کرتی ہے۔ "+972 میگزین" میں لکھتے ہوئے، ابراہم اور زورنے نتیجہ اخذ کیا کہ غزہ میں شہریوں کی اموات تنازع کا اتفاقی نتیجہ نہیں تھیں بلکہ دانستہ اور سوچے سمجھے فیصلوں کا نتیجہ تھیں۔

دُنیا میں بھی عذاب کی شکلیں نمودار ہوتی ہیں!

محمد اسمعیل خان

یہ نہیں بھولنا چاہئے کہ بطورِ نمونہ کچھ نتائج یا کم سے کم ان نتائج کی ہلکی سی جھلک دنیا میں بھی رونما ہوتی ہے۔

حق تعالیٰ شانہٗ نے انسان کی سعادت وشقاوت کو اس کے اعمال سے وابستہ فرمایا ہے۔ ہر عمل پر اس کے مناسب ردِّ عمل کا ظہور ہوتا ہے۔ بندوں کے جس قسم کے اعمال آسمان پر جائیں گے، اُنھی کے مناسب اُن کے حق میں آسمان سے فیصلے صادر ہوں گے۔ اعمالِ خیر پر خیر کے فیصلے آئیں گے اور اعمالِ شر پر دوسری نوعیت کے فیصلے ہونگے۔ انفرادی اعمال پر افراد کے بارے میں شخصی فیصلے ہوں گے اور اجتماعی اعمال پر مجموعی طور پر قوم یا طبقہ کے بارے میں فیصلے ہوں گے۔ اعمال کے ثمرات ونتائج دنیا میں بھی رونما ہوتے ہیں اور آخرت میں بھی ہوں گے۔ اچھے اعمال پر جس طرح اُخروی سعادت مرتب ہوتی ہے، اسی طرح دنیا میں سعادت و کامرانی نصیب ہوتی ہے، اور برے اعمال پر آخرت کی شقاوت وخسران کے ساتھ ساتھ دُنیا میں بھی عذاب کی شکلیں نمودار ہوتی ہیں۔ نیک وبد اعمال کے پورے نتائج کا ظہور تو آخرت میں ہو گا، کیونکہ کامل جزاو سزا کے لئے قیامت کا دن تجویز فرمایا گیاہے، لیکن بطورِ نمونہ کچھ نتائج یا کم سے کم ان نتائج کی ہلکی سی جھلک دنیا میں بھی رونما ہوتی ہے، تاکہ معاملہ یکسر اُدھار پر نہ رہے، بلکہ کچھ تھوڑا سا نقد بھی دے دیا جائے۔

ہمارے یہاں جزاوسزا کے تصور میں دو غلطیاں بہت عام ہو گئی ہیں چنانچہ بہت سے لوگ ان میں مبتلا نظر آتے ہیں:

ایک: یہ کہ اچھے بُرے اعمال کے نتائج قیامت میں ظاہر ہوں گے، اُسی وقت جزاوسزا بھی ہو گی۔ ہماری اس دُنیوی زندگی کو نیک وبد اعمال کی جزاوسزا سے کوئی تعلق نہیں۔ اس زندگی میں نیک وبد اعمال پر کوئی نتیجہ مرتب نہیں ہوتا، نہ یہاں کسی کو اپنے کئے کی جزا یا سزا ملتی ہے۔

دوم: یہ کہ آخرت کی جزاوسزا پر اگرچہ ایمان ہے، لیکن خواہشات کے غلبہ وتسلط، غفلت آمیز ماحول کی تاریکی اور دنیوی لذّات کی حلاوت وشیرینی نے آخرت کی جزاوسزا کے تصور کو بہت ہی دھندلا اور مضمحل کر دیا ہے۔ اس کا استحضار ہی نہیں رہتا کہ جو اعمال ہم اپنے نامۂ عمل میں درج کرا رہے ہیں، قیامت کے دن اُن کے ایک ایک ذرّہ کا حساب بھی دینا ہو گا:

کلام مجید میں فرمایا گیا: (ترجمہ) ''سو جو شخص (دنیا میں) ذرہ برابر نیکی کرے گا، وہ (وہاں) اس کو دیکھ لے گا اور جو شخص ذرہ برابر بدی کرے گا، وہ اس کو دیکھ لے گا۔'' (الزلزال:۷،۸)

اور جن گناہوں کا بوجھ ہم آج لاد رہے ہیں، کل اُسے خود اپنی ناتواں کمر پر اٹھانا ہو گا۔ اس مضمون کو کلام پاک میں اس طرح بیان فرمایا گیا ہے:

''اور حالت ان کی یہ ہو گی کہ وہ اپنے بار اپنی کمر پر لادے ہوں گے۔ خوب سن لو! کہ بری ہو گی وہ چیز جس کو لادیں گے۔'' (الانعام:۳۱)

ہمارے طرزِ زندگی سے ایسا لگتا ہے کہ آخرت کی جزاوسزا کا ہمارے دنیوی اعمال سے کوئی ربط و تعلق نہیں، آخرت کا معاملہ اس دنیا سے یکسر بے تعلق ہے، ہم خواہ کیسے ہی عمل کرتے رہیں، ہم سے کوئی باز پُرس نہیں ہو گی، اللہ تعالیٰ غفور ورحیم ہیں، خود ہی معاف فرمادیں گے۔ ظاہر ہے کہ غفلت کی یہ کیفیت ہماری کھلی حماقت اور عاقبت نااندیشی ہے۔

حدیث شریف میں ارشاد ہے:

'ہوشیار اور عقلمند تو وہ ہے جس نے اپنے نفس کو رام کرلیا اور موت کے بعد کی زندگی کیلئے عمل کیا اور احمق ہے وہ شخص جس نے نفس کو اس کی خواہشات کے پیچھے لگادیا اور اللہ تعالیٰ پر آرزوئیں دھریں۔'' (مشکوٰۃ، ص:۴۵۱)

الغرض ان دو غلطیوں میں مبتلا ہونے کی وجہ سے ہم اصلاحِ اعمال کی فکر سے بے نیاز ہیں، نہ اصلاحِ دنیا کے لئے اصلاحِ اعمال کی فکر ہے اور نہ اصلاحِ آخرت کے لئے۔ حکیم الامت حضرت اقدس تھانوی نور اللہ مرقدہٗ نے ان ہی دو غلطیوں کی اصلاح کے لئے رسالہ ''جزاء الاعمال'' تالیف فرمایا تھا، اس کی تمہید میں فرماتے ہیں:

''یہ ناچیز ناکارہ اپنے دینی بھائیوں کی خدمت میں عرض رساں ہے کہ اس وقت میں جو حالت ہم لوگوں کی ہے کہ طاعت میں کاہلی وغفلت اور معاصی میں انہماک وجرأت وہ ظاہر ہے۔ جہاں تک غور کیا گیا، اس کی بڑی وجہ یہ معلوم ہوئی کہ اعمالِ حسنہ وسیئہ کی پاداش صرف آخرت میں سمجھتے ہیں، اس کی ہرگز خبر تک نہیں کہ دنیا میں بھی اس کا کچھ نتیجہ مرتب ہوتا ہے اور غلبۂ صفاتِ نفس کے سبب دُنیا کی جزاوسزا پر چونکہ وہ سردست واقع ہو جاتی ہے، زیادہ نظر ہوتی ہے۔ پھر عالم آخرت میں بھی جزاوسزا کے وقوع کو گو عقیدۃً ان اعمال کا ثمرہ جانتے ہیں، مگر واقعی بات یہ ہے کہ جو علاقۂ قوی، مؤثر واثر میں اور سبب ومسبب میں سمجھنا چاہئے اور اسباب ومسبباتِ دنیویہ میں سمجھتے ہیں، وہ علاقہ اس قوت کے ساتھ اعمال اور ان کے ثمراتِ آخرت میں ہرگز نہیں سمجھتے، بلکہ قریب قریب اس طرح کا خیال ہے کہ گویا اس عالم کے واقعات کا ایک مستقل سلسلہ ہے، جس کو چاہیں گے پکڑ کر سزا دے دیں گے، جس کو چاہیں گے خوش ہو کر نعمتوں سے مالامال کر دیں گے۔ اعمال کو گویا اس میں کچھ دخل ہی نہیں ہے۔ (حاشیہ:۱)

قرآن کریم کی آیاتِ بینات اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاداتِ طیبہ میں اعمال کے دُنیوی نتائج بہ کثرت مذکور ہیں، آج کی صحبت میں اس سلسلہ کی ایک حدیث ذکر کی جاتی ہے۔ مؤطا امام مالکؒ ''کتاب الجہاد باب ماجاء فی الغلول'' میں حضرت ابن عباسؓ کا ارشاد نقل کیا ہے: ''جس قوم میں خیانت عام ہو جاتی ہے، اس کے دل میں رعب ڈال دیا جاتا ہے۔ اور جس قوم میں زنا عام ہو جاتا ہے، ان میں اموات کثرت سے واقع ہونے لگتی ہیں۔ جو قوم ناپ تول میں کمی کرتی ہے، ان کا رزق بند کر دیا جاتا ہے۔ جو حق کے خلاف فیصلے کرتی ہے، اس میں خونریزی عام ہو جاتی ہے اور جو قوم عہد شکنی کرتی ہے، ان پر دشمن کا تسلّط ہو جاتا ہے۔''

اس حدیث میں جن پانچ گناہوں کے پانچ ہولناک نتائج ذکر کئے گئے ہیں، آج کا معاشرہ پوری طرح اُن کی لپیٹ میں ہے:

(۱) غلول: مالِ غنیمت میں خیانت کرنے کو کہتے ہیں اور کبھی اس کا اطلاق مطلق خیانت پر بھی آتا ہے، جس کے مقابلہ میں دیانت داری اور امانت کا لفظ استعمال ہوتا ہے۔ ''امانت'' اور ''ایمان'' قرین ہیں اور خیانت ایمان کی ضد ہے۔ خادمِ رسولؐ اللہ حضرت انس بن مالکؓ فرماتے ہیں: ''بہت کم ایسا ہوا ہو گا کہ آنحضرتؐ نے ہمیں خطبہ دیا ہو اور اس میں یہ نہ فرمایا ہو کہ ایمان ہی نہیں اس شخص کا جس کیلئے امانت نہیں اور دین ہی نہیں اس شخص کا جس کو اپنے عہد کا پاس نہیں۔'' (مشکوٰۃ، ص:۱۵) (۲) حدیث کا دوسرا فقرہ یہ ہے کہ جس قوم میں زنا عام ہو جاتا ہے، اس میں اموات بہ کثرت واقع ہوتی ہیں۔ زنا کے عام ہو جانے میں اُس کے اسباب کو بڑا دخل ہے۔ ہمارے معاشرہ میں زنا کے اسباب اس قدر عام ہیں کہ بھلے زمانوں میں اُن کا تصور بھی نہیں کیا جاسکتا تھا۔ ستم بالائے ستم یہ ہے کہ ناخدایانِ قوم کو نسلِ جدید کی ان مشکلات کا کوئی احساس نہیں اور نہ اُسے اس طوفانِ نوح سے بچانے کیلئے کوئی تدبیر کبھی زیر غور آتی ہے، بلکہ بہت سے قلم، جن کی آواز مؤثر ہے اور جو مسکین خود بادۂ جنسیت کے مئے گسار ہیں، وہ ''آزادیِ نسواں'' کا علم اٹھائے اس صورت حال کو مزید سنگین بنانے میں مصروف ہیں۔

(۳) حدیث کا تیسرا فقرہ ہے کہ جو قوم ناپ تول میں کمی کرتی ہے، وہ رزق کی بندش کے عذاب میں مبتلا ہو جاتی ہے۔ ''ناپ تول میں کمی'' کا مفہوم عام ہے کہ جس مقدار کی تعیین کیلئے جو پیمانہ مقرر ہے، اُسے پورا نہ کیا جائے اور صاحب حق کا حق پورا ادا نہ کیا جائے۔ حضرت مفتی محمد شفیع ''معارف القرآن'' میں لکھتے ہیں:

''ناپ تول میں کمی'' اور حقوق ادا کرنے کے جو پیمانے مقرر ہیں، ان کو پورا نہ کرنے کی بیماری بھی ہمارے معاشرے میں عام ہے۔ ہزاروں میں کوئی ایک ہو گا جو مقررہ پیمانے کو پورا ادا نہ کرنے کا مریض نہ ہو، یہی وجہ ہے کہ اس کی سزا یعنی رزق کی بندش بھی عام ہو رہی ہے۔ رزق کی بندش کی بھی بہت سی صورتیں ہیں: ایک یہ کہ رزق کا قحط ہو جائے۔ ایک صورت یہ ہے کہ چیزوں کی تو فراوانی اور بہتات ہو، مگر صارفین کی قوتِ خرید میں کمی واقع ہو جائے۔ ایک صورت یہ ہے کہ رزق سے برکت اُٹھ جائے اور (الا ماشاء اللہ!) ہر شخص کو قلتِ وسائل کی شکایت ہو۔ غور فرمایئے! تو ہمارے یہاں ''بندشِ رزق'' کی یہ ساری صورتیں پائی جاتی ہیں اور رزق کے معاملے میں معاشرے کی اکثریت حیران وپریشان ہے۔

(۴) حدیث کا چوتھا فقرہ یہ ہے کہ جو قوم حق کے خلاف فیصلے کرتی ہے، اس میں قتل وخونریزی عام ہو جاتی ہے۔ ''حق کے مطابق فیصلہ'' کرنے کا مطلب ہے: ''صحیح قانون کے مطابق صحیح فیصلہ کرنا'' گویا اس کے مفہوم میں دو چیزیں شامل ہیں: ایک یہ کہ قانون کے مطابق بے لوث فیصلہ کیا جائے، جس میں نہ کسی کی رو رعایت ہو، نہ لالچ یا سفارش کار فرما ہو۔ دوم یہ کہ جس قانون کے مطابق فیصلہ کیا گیا، وہ قانون بھی بجائے خود صحیح اور برحق ہو۔ پس اگر قانون ہی غلط ہو، ظالمانہ ہو تو اس کے مطابق جو فیصلہ بھی کیا جائے گا، وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک عدل وانصاف کا فیصلہ نہیں ہو گا اور ایسے فیصلے کرنے والا ''ناحق فیصلہ'' کی وعید کا مستحق ہو گا، وہ قیامت کے دن یہ عذر نہیں کرسکے گا کہ میں نے قانون کے مطابق فیصلہ کیا تھا۔ اسی طرح اگر قانون تو صحیح اور برحق ہے، مگر فیصلہ کرنے والے نے قانون کے مطابق بے لوث اور بے لاگ فیصلہ نہیں کیا، بلکہ رشوت وسفارش یا قرابت کی وجہ سے ایک فریق کی رعایت کی گئی تو یہ فیصلہ بھی ظالمانہ اور جابرانہ فیصلہ ہو گا۔

حدیث شریف کا پانچواں فقرہ عہد شکنی سے متعلق ہے کہ جب کوئی قوم اپنے کئے ہوئے معاہدوں کا پاس نہیں کرتی، بلکہ عہد شکنی کا ارتکاب کرتی ہے تو اللہ تعالیٰ اُس پر دشمن کو مسلط کر دیتے ہیں۔

خلاصہ یہ کہ آج ہم جن پریشانیوں میں مبتلا ہیں، وہ ہماری شامتِ اعمال کا نتیجہ ہیں۔ ان پریشانیوں کے ازالہ کی بس ایک صورت ہے کہ ہم اپنی بدعملیوں سے توبہ کریں اور اصلاحِ احوال کیلئے اصلاحِ اعمال کا راستہ اختیار کریں۔ حق تعالیٰ شانہٗ ہمارے حال پر رحم فرمائیں، ہماری کوتاہیوں اور لغزشوں کو معاف فرمائیں اور اعمال صالحہ اختیار کرنے کی صورت میں جس ''حیاۃِ طیبۃ'' کا وعدہ فرمایا گیا ہے، اللہ تعالیٰ ہمیں بھی نصیب فرمائیں۔ آمین

وطن
سرینگر

گراں بازاری عروج پر

بازاروں میں اشیائے ضروریہ کی قیمتوں میں بے تحاشہ اضافہ ہوا ہے جس کے نتیجے میں عام لوگوں نے متعلقہ محکمہ جات کی لاپرواہی پر سخت برہمی کا اظہار کیا ہے۔گراں بازاری اور زخیرہ اندوزی پر عوامی حلقوں کا ماننا ہے کہ سرکار آئے روز قیمتوں کو اعتدال پر رکھنے کے دعوے تو کرتی ہے تاہم زمینی سطح پر یہ سب کاغذی گھوڑے ثابت ہورہے ہیں جہاں ایک طرف بے روزگاری اور پچھلے کہی مہینوں سے لوگ لاک ڈاون کے سبب کافی مشکلات میں ھیں وہی دوسری طرف من چاہی قیمتوں پر اشیائے خوردنی کے کاروبار میں کافی تیز آئی اور ان کے خلاف کارروائی عمل میں لانے والا کوئی نظر نہیں آرہا ہے ۔وادی کشمیر میں گراں بازاری کا سلسلہ اپنے عروج پر ھے اس دوران دوکانداروں نے حکومتی نرخ ناموں کو بالائے طاق رکھتے ہوئے اشیائے ضروریہ کی قیمتوں میں ہوشربا اضافہ کیا ہے۔بازاروں میں فروخیت کئے جانے والے گوشت، سبزیوں اور میوہ جات کی قیمتیں آسمان کو چھوچکی ہے جس دوران غریب عوام کا جینا دشوار ہوا ہے۔ادھر دوکانداروں کی جانب سے قیمتوں میں بے تحاشا اضافہ کولیکر کسی بھی قسم کی کوئی کاروئی نہیں ھورہی ھے۔محکمہ اُمور صارفین، پولیس اور لیگل میٹرولوجیکل کے اعلیٰ آفسران خاموش تماشائی بنے ھوئے ھیں عوامی حلقوں کا ماننا ہے کہ سرکار آئے روز قیمتوں کو اعتدال پر رکھنے کے بلند بانگ دعوے کرتی رہتی ہے تاہم زمینی سطح پر ایسا کچھ بھی محسوس نہیں ہورہا ہے اور یوں سرکاری حکم نامے کاغذی گھوڑے ثابت ہورہے ہیں۔قصاب گوشت اپنی مرضی کی قیمتوں پر فروخت کررہے ہیں۔اسی طرح سبزی، دال، میوہ جات اور دیگر اشیائے ضروریہ کی قیمتوں نے بھی تمام حدود کو پھلانگتے ہوئے غریب عوام کا جینا مشکل بنادیا ہے۔انتظامیہ کو پولیس اور لیگل میٹرولاجیکل محکموں کو واضح ہدایات دینی چاہیے تھی کہ وہ ایسے دوکانداروں کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائے جو گراں بازاری میں ملوث ہوں۔ بازاروں میں قیمتوں کو اعتدال پر رکھنے کی خاطر محکمہ کی طرف سے ٹاسک فورس تشکیل دی جانی چاہیے تھی جو بازاروں کا باریک بنی سے معائینہ کرکے لوٹ کھسوٹ کے اس سلسلے کو بند کرنے میں اپنا رول ادا کرتی۔

کورونا وائرس کے پھیلاؤ کی روک تھام کو یقینی بنانے کے لئے نافذ لاک ڈاؤن کے دواران ھی اشیائے ضروریہ کی گراں بازاری نے اہلیان وادی کا جینا دوبھر کردیا تھا جو ابھی بھی نہ تھمے والا نام نہیں لے رہا ھے ۔بازاروں میں اشیائے ضروریہ بالخصوص اشیائے خوردنی کی قیمتوں میں یکایک خاطر خواہ اضافہ ہورہا ھے۔ متعلقہ حکام بازاروں میں اشیائے ضروریہ کی قیمتوں کو اعتدال میں رکھنے میں ایک بار پھرناکام ہوتے ھوئے دیکھائی دے رھے ہیں۔'لاک ڈاؤن ہوتے ہی سبزری فروشوں اور دیگر اشیائے خوردنی بیچنے والوں نے اپنی مرضی کے مطابق چیزیں بیچنا شروع کیں تھی ،آلو، پیاز، تیل سرسوں، دالوں وغیرہ کی قیمتیں آسمان چھونے لگی ہیں'اور متعلقہ حکام گراں بازاری پر قابو پانے میں ایک بار پھرناکام ہوئے ہیں کیونکہ کہیں بھی اس سلسلے میں کسی قسم کی کوئی کارروائی عمل میں نہیں لائی جارہی ھے جس سے عوام کافی پریشان ھے۔

افسانچہ۔۔۔لگائی بجھائی

ازقلم۔۔۔۔۔۔۔شمیمہ صدیق شمی

''امی آج تو آپ بہت خوش لگ رہی ہیں، کیا بات ہے؟ مجھے بھی تو بتاؤ''۔اُس کی بہو قریب ہوتے ہوئے بولی

''اری تم بھی سنو گی تو خوش ہوجاؤ گی ، بڑا ناز تھا نا زبیدہ ''دیورانی،، کو اپنی بہو پر، بڑا پیار لٹاتی تھی اُس پر، اور اس کی وہ بہو امی امی کہتی نہیں تھکتی تھی ،اب کریں نا ایک دوسری پر جان نچھاور'' وہ قہقہہ لگاتی ہوئی بولی۔

''ہاں امی جی، آپ نے دیکھا، جب بھی چچی یہاں آتی ہے ،بس بات بات میں اپنی بہو کی تعریف کرتی رہتی ہے'' وہ ماتھے پر شکن لاتے ہوئے بولی۔

''۔ہاہاہا،اب تعریف نہیں کرے گی، وہ پڑوس کی ساجی بول رہی تھی کہ دونوں ساس بہو منہ پھلاکر بیٹھیں ہیں، دونوں میں بہت بڑا جھگڑا ہوا ہے'' وہ خوش ہوتے ہوئے بولی۔

''ایسا کیا ہوگیا امی؟''

''بہت کچھ ہوگیا میری بچی''

''مگر امی، آج تک اِن دونوں ساس بہو میں کبھی جھگڑا نہیں ہوا، آج یہ سب کیسے ہوگیا؟''

''اری کیا بولوں، کل میں زبیدہ کی طرف چلی گئی تھی۔ اس کی بہو جب اندر چائے بنانے چلے گئی ،تو باتوں ہی باتوں میں، میں نے اس کی بہو کا نام لیکر چند باتیں اپنی طرف سے بول کیا دیں، بھئی زبیدہ کا تو اسی وقت موڈ خراب ہوگیا، میں نے جلدی جلدی چائے ختم کی اور گھر آگئی، بھئی میں تو ڈر گئی تھی کہ کہیں میرا نام نہ آجائے ،تم تو جانتی ہو، جھگڑے سے میں کوسوں دور بھاگتی ہوں، اور توبہ توبہ یہ لگائی بجھائی کرنا تو میری عادت ہی نہیں ہے'' وہ کانوں کو ہاتھ لگاتے ہوئے بولی۔

شمیمہ صدیق شمی
چک سید پورہ شوپیان
shameemasidiqshami@gamil.com

روس، انڈیا تعلقات:

امریکی مخالفت کے باوجود روس اور انڈیا میں قربتیں کیوں بڑھ رہی ہیں؟

رجنیش کمار
نامہ نگار، بی بی سی

انڈیا کی خارجہ پالیسی میں پہلے سوویت یونین کی کافی اہمیت ہوا کرتی تھی اور جب اس (سوویت یونین) کا شیرازہ بکھر گیا تو بھی انڈیا کی نظروں میں روس کی اہمیت لگ بھگ اُتنی ہی رہی۔سرد جنگ کے دوران جب دنیا سوویت یونین اور امریکہ کی قیادت میں دو حصوں میں بٹی ہوئی تھی تو انڈیا غیر جانبدار رہنے کے باوجود نظریاتی طور پر سوویت یونین کے قریب تھا۔اسی دوران سنہ 1971 میں انڈیا اور پاکستان کے درمیان 13 روزہ جنگ ہوئی۔مشرقی پاکستان میں انسانی المیے کے بعد پیدا ہونے والے بحران کے بعد مشرقی پاکستان بنگلہ دیش بن گیا۔مشرقی پاکستان سے انڈیا میں بڑی تعداد میں نقل مکانی کرنے والے آرہے تھے اور مشرقی اور مغربی پاکستان کے درمیان سیاسی تصفیے کی کوئی اُمید نظر نہیں آرہی تھی۔اس وقت سوویت یونین وہ واحد ملک تھا جو انڈیا کی بات سُن رہا تھا۔اگست 1971 میں اس وقت کی انڈین وزیرِ اعظم اندرا گاندھی نے 'انڈیا، سوویت معاہدہ برائے امن، دوستی اور تعاون' پر دستخط کیے۔

اس معاہدے کے تحت سوویت یونین نے انڈیا کو یقین دہانی کروائی کہ وہ جنگ کی صورت میں انڈیا کو عسکری اور سفارتی مدد فراہم کرے گا۔ماسکو انڈیا کا ایک قابلِ اعتبار اتحادی رہا ہے، دوسری جانب اسی دور میں امریکہ انڈیا کے مقابلے میں پاکستان کو اہمیت دیتا رہا ہے۔جب مشرقی پاکستان میں بحران پیدا ہوا تو انڈیا نے امریکہ کو نظر انداز کردیا۔تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ اس وقت کے امریکی صدر رچرڈ نکسن اور مشیرِ قومی سلامتی ہنری کسنجر پاکستان کو چین کے ساتھ اپنے تعلقات بڑھانے کے لیے اہم شراکت دار کے طور پر دیکھتے تھے۔مگر انڈیا اور روس کے درمیان دوستی کا آغاز سنہ 1971 میں نہیں ہوا تھا بلکہ نہرو کے دور میں بھی سوویت یونین کئی محاذوں پر انڈیا کی مدد کررہا تھا۔حالیہ دنوں میں ایک مرتبہ پھر روس اور انڈیا کے درمیان تعلقات میں اس حد تک گرم جوشی پیدا ہوگئی ہے کہ ماہرین کے مطابق مودی حکومت نے بھی امریکہ کو نظر انداز کردیا ہے۔رواں سال چھ دسمبر کو روس کے صدر ولادیمیر پوتن نے انڈیا کا دورہ کیا۔پوتن کی خارجہ پالیسی پر نظر رکھنے والے افراد نے اس دورے کو کافی اہمیت دی۔

انڈیا کو ترجیح

دمیتری تیرینین کارنیگی ماسکو سینٹر نامی تھنک ٹینک کے ڈائریکٹر ہیں۔دمیتری نے چھ دسمبر کو 'ماسکو ٹائمز' میں پوتن کے دورہ انڈیا کے بارے میں لکھا کہ 'رواں سال پوتن نے صرف دو غیر ملکی دورے کیے۔ایک انڈیا کا، اور دوسرا جنیوا کا جہاں اُن کی امریکہ کے صدر جو بائیڈن سے ملاقات ہوئی۔'پوتن نے جی 20 اور کوپ 26 کے اجلاس میں شرکت نہیں کی اور کووڈ کے باعث اپنا دورہ چین بھی ملتوی کردیا مگر اُنھوں نے انڈیا جانے کا فیصلہ کیا۔'اس سے معلوم ہوتا ہے کہ پوتن روس اور انڈیا کے درمیان تعلقات میں عمومی گرم جوشی سے بھی آگے بڑھنا چاہتے ہیں۔'دمیتری نے لکھا کہ وزیرِ اعظم نریندر مودی اور صدر پوتن کے درمیان ذاتی تعلقات بھی نہایت اچھے ہیں۔انڈیا نے حال ہی میں امریکی دباؤ کو نظر انداز کرتے ہوئے روس سے ایس 400 میزائل سسٹم خریدا ہے۔انڈیا کا کہنا ہے کہ وہ اپنے فیصلے اپنی ضروریات کے تحت لیتا ہے۔دوسری جانب امریکہ نے روس کے ساتھ ایس 400 میزائل سسٹم کے معاہدے پر اعتراض کیا تھا۔اکتوبر میں انڈیا کا دورہ کرنے والی امریکی نائب وزیرِ خارجہ وینڈی شرمن نے اس معاہدے کو 'خطرناک' قرار دیا ہے۔سنہ 2017 میں امریکہ کے مخالفین پر پابندیاں عائد کرنے کا قانون پاس ہوا تھا تاکہ چند ممالک کو سنہ 2016 کے امریکی صدارتی انتخابات میں روس کی مبینہ مداخلت کی سزا دی جاسکے۔اس قانون میں کسی بھی ایسے ملک پر پابندی کی شق موجود ہے جو روس سے فوجی ساز و سامان خریدتا ہے، مگر میزائل سسٹم خریدتے ہوئے بظاہر انڈیا نے اس کی پرواہ نہیں کی اور ایس 400 کا معاہدہ کرہی لیا۔انڈیا کے اس مؤقف کی روسی وزیرِ خارجہ سرگئی لاوروف نے تعریف کی اور کہا کہ 'انڈیا نے خودمختار قوم' بننے کا فیصلہ کیا ہے۔مودی دنیا کے اُن چار غیر ملکی رہنماؤں میں سے ہیں جنھیں روس نے اپنے اعلیٰ ترین سول اعزاز 'سینٹ اینڈریو' سے نوازا ہے۔

امریکہ پر عدم اعتماد

دلی کی جواہر لعل نہرو یونیورسٹی میں سینٹر فار رشین اینڈ سینٹرل ایشین سٹڈیز کے پروفیسر راجن کمار سے جب پوچھا گیا کہ کیا انڈیا روس کے مقابلے میں امریکہ کو نظر انداز کررہا ہے تو اُنھوں نے کہا کہ "حالیہ عرصے میں انڈیا کا امریکہ پر اعتماد کم ہوا ہے۔جس طرح امریکہ نے افغانستان سے اپنی فوجیں واپس بلوائیں اور انڈیا کو اس پورے مرحلے میں اندھیرے میں رکھا، اس سے افغانستان میں انڈیا کی تمام تر سرمایہ کاری داؤ پر لگ گئی ہے۔'راجن کمار کا کہنا ہے کہ 'امریکہ نے برطانیہ اور آسٹریلیا کے ساتھ دفاعی معاہدہ کیا۔اس کے تحت آسٹریلیا کو جوہری آبدوزیں فراہم کرنے کی بات ہورہی ہے۔اس معاہدے کو انڈو پیسیفک خطے میں چین کے اثر و رسوخ کے سامنے بند باندھنے کی کوشش کے طور پر دیکھا جارہا ہے۔مگر اس کے نتیجے میں آسٹریلیا نے فرانس کے ساتھ اپنا معاہدہ منسوخ کردیا۔جواب میں فرانس نے امریکہ کو لتاڑا اور کہا کہ اس نے پیٹھ میں چھرا گھونپا ہے۔ایسی صورتحال میں یہ پیغام بھی گیا کہ امریکہ اگر نیٹو ملک فرانس کے ساتھ یہ کرسکتا ہے تو پھر انڈیا کیا چیز ہے۔'راجن کمار کا خیال ہے کہ انڈیا امریکہ کے ساتھ روس کی قیمت پر تعلقات نہیں بنا سکتا۔

'انڈیا متعدد ممالک کے ساتھ تعلقات کی پالیسی اپنا رہا ہے اور میرا خیال ہے کہ یہ حقیقت پسندانہ حکمتِ عملی ہے۔اتحاد بنانے کی خارجہ پالیسی آج کی دنیا میں کام نہیں کرے گی بلکہ صرف مخصوص مسائل کے حل کے لیے بنائے گئے اتحاد ہی کام کریں گے۔اگر انڈیا برکس اور شنگھائی تعاون تنظیم کا رکن ہے تو وہ کواڈ کا رکن بھی ہے اور اس میں کچھ غلط نہیں ہے۔انڈیا اپنی خارجہ پالیسی کسی کے کنٹرول میں نہیں دیتا۔'

وسطی ایشیا میں انڈیا کا اثر و رسوخ

راجن کمار کہتے ہیں کہ انڈیا وسطی ایشیا میں صرف روس کے ذریعے ہی پہنچ سکتا ہے۔'ایران بھی انڈیا کے لیے ایک اہم ملک ہے۔اگر پاکستان کو بائی پاس کرنا ہے اور چاہ بہار کے ذریعے وسطی ایشیا تک پہنچنا ہے تو صرف ایران ہی کارآمد ہوگا۔مگر امریکہ کے ساتھ تنازع کے باوجود ایران اور انڈیا کا تعاون نہیں ہو پائے گا۔'اُنھوں نے کہا کہ 'روس اس کے لیے ضروری ہے۔اگر روس فیصلہ کرلے کہ انڈیا وسطی ایشیا میں پیر نہ جما پائے تو وہ ایسا کر بھی سکتا ہے۔مگر روس نہ صرف اس وقت انڈیا کی فوجی ضروریات پوری کررہا ہے بلکہ بین الاقوامی فورمز پر انڈیا کو مدد بھی فراہم کرتا ہے۔امریکہ کے مقابلے میں روس انڈیا کے لیے ایک آزمایا اور پرکھا ہوا ملک ہے۔'گذشتہ ماہ 25 نومبر کو روس انڈیا چائنہ فورم یعنی آر آئی سی کا 18 واں اجلاس ہوا۔تینوں ممالک کے وزرائے خارجہ نے اس اجلاس میں شرکت کی جس میں انڈیا نے بیجنگ میں ہونے والے سرمائی اولمپکس کی حمایت کی۔چین مارچ 2022 میں سرمائی اولمپکس اور پیرا اولمپکس کی میزبانی کرے گا۔

امریکہ، جاپان، کینیڈا اور آسٹریلیا نے سفارتی طور پر چین میں ہونے والے سرمائی اولمپکس کا بائیکاٹ کیا ہے۔یہ چاروں ممالک سرمائی اولمپکس میں کوئی وفود نہیں بھیجیں گے۔انڈیا کواڈ اتحاد کا وہ واحد ملک ہے جو سرمائی اولمپکس میں چین کی حمایت کررہا ہے۔یہ کہا جارہا ہے کہ انڈیا نے چین کو یہ حمایت روس کے باعث فراہم کی ہے۔انڈیا کی اس حمایت پر چین کی کمیونسٹ پارٹی کا ترجمان سمجھے جانے والے انگریزی اخبار 'گلوبل ٹائمز' نے نومبر 28 کو ایک مضمون میں لکھا کہ 'امریکہ، جاپان اور آسٹریلیا کے ساتھ تعلقات کی مضبوطی کے باوجود انڈیا نے چین، روس اور شنگھائی تعاون تنظیم کا ساتھ دیا ہے۔یہ برکس رکن ممالک کے ساتھ بھی تعلقات بڑھا رہا ہے۔اس سے واضح ہوتا ہے کہ انڈیا اپنی خارجہ پالیسی لبرل رکھنا چاہتا ہے اور خود کو کسی کیمپ تک محدود نہیں کرنا چاہتا۔'

انڈیا کا درست فیصلہ

جب انڈیا کا چین کے ساتھ سرحد پر تنازع چل رہا تھا تو انڈیا نے دیگر تین کواڈ ممالک کی طرح سرمائی اولمپکس کا بائیکاٹ کیوں نہیں کیا؟ کنگز کالج لندن میں بین الاقوامی تعلقات کے پروفیسر ہرش پنت کہتے ہیں کہ 'یہ حمایت یا مخالفت کی ایک علامت ہے۔بائیکاٹ کا اعلان کرنے والے ممالک کے کھلاڑی تو جا ہی رہے ہیں، صرف سفارتی وفود نہیں جائیں گے۔اس سے پہلے کسی کو یہ بھی معلوم نہیں تھا کہ ایسے کوئی وفود جایا کرتے ہیں۔'اُن کے مطابق انڈیا کسی ملک کے داخلی معاملات کے بارے میں فیصلے نہیں کرتا۔'امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا اور جاپان نے انسانی حقوق کے معاملے پر چین کا بائیکاٹ کیا ہے۔انسانی حقوق سے متعلق یہ سوالات انڈیا کے حوالے سے بھی ہیں۔ایسی صورتحال میں انڈیا کو بائیکاٹ کر کے کچھ حاصل نہیں ہونا تھا۔میانمار میں فوجی بغاوت کی بھی انڈیا نے مخالفت نہیں کی تھی۔'جب روسی صدر چھ دسمبر کو انڈیا آئے تو اُنھوں نے وزیرِ اعظم نریندر مودی کے ساتھ مل کر ایک فوجی معاہدے سمیت 28 معاہدوں پر دستخط کیے۔صدر پوتن کے دورے کے چند ہفتوں بعد ہی دونوں ممالک نے وسطی ایشیا میں ایک دفاعی تعاون کے معاہدے پر اتفاق کرلیا ہے۔

اس معاہدے کے تحت دونوں ممالک قزاقستان، کرغزستان، تاجکستان، ترکمانستان اور ازبکستان میں دفاعی ساز و سامان تیار کریں گے۔یہ پانچوں ممالک سوویت یونین کا حصہ رہ چکے ہیں۔اس معاہدے میں ساز و سامان کے علاوہ فوجی مشقیں بھی شامل ہیں۔اکنامک ٹائمز میں شائع ہونے والی رپورٹ کو انڈیا میں روسی سفارت خانے نے ٹوئٹر پر ری ٹویٹ بھی کیا ہے۔

منگل کو پوتن نے سینٹ پیٹرز برگ میں تاجکستان کے صدر امام علی راہمون سے ملاقات کی۔یہ کہا جارہا ہے کہ انڈیا اور روس دونوں ہی طالبان کے زیر انتظام افغانستان میں اپنا اپنا اثر و رسوخ بڑھانے کی کوشش کررہے ہیں تاکہ افغانستان پر نظر رکھی جاسکے۔

افغانستان کا معاملہ

اس کے علاوہ اس حوالے سے بھی حیرت کا اظہار کیا جارہا کہ افغانستان سے منسلک وسطی ایشیائی ممالک کے ساتھ روس اور انڈیا کے تعاون میں اضافہ ہورہا ہے۔چند ماہ قبل ہی افغانستان میں انتقالِ اقتدار سے متعلق ایک مذاکرے میں روس نے چین، امریکہ، طالبان اور پاکستان کو مدعو کیا تھا۔انڈیا کو اس میں شرکت کی دعوت نہیں دی گئی تھی۔تجزیہ کاروں نے اس وقت کہا تھا کہ روس انڈیا کی امریکہ سے بڑھتی قربت سے پریشان ہے۔روس نے کواڈ کے متعلق اپنے تحفظات کا اظہار کیا تھا۔اب یہ کہا جارہا ہے کہ دونوں ممالک افغانستان میں طالبان کے اقتدار میں آنے، وسطی ایشیا میں چین کے بڑھتے اثر و رسوخ، اور اس خطے میں امریکہ کے بڑھتے کردار پر مشترکہ خدشات کے باعث قریب آگئے ہیں۔روس طالبان کی آمد کے بعد سے وسطی ایشیا میں شدت پسند تنظیم نام نہاد دولتِ اسلامیہ اور القاعدہ کے مضبوط ہونے کے بارے میں تحفظات رکھتا ہے جبکہ افغانستان میں انڈیا کی تین ارب ڈالر کی سرمایہ کاری ہے۔اس کے ساتھ ہی ساتھ انڈیا اپنے زیر انتظام کشمیر میں انتہا پسندی کے بارے میں فکر مند ہے۔رواں سال نومبر میں قزاقستان، کرغزستان، تاجکستان، ترکمانستان، ازبکستان، ایران اور روس افغانستان کے معاملے پر بات چیت کے لیے نئی دلی آئے تھے۔

ادارہ کا مصنف کی آراء سے متفق ہونا لازمی نہیں

باقیات

101

اس کا پاؤں پھسل گیا اور وہ تیز بہاؤ کی زد میں آ کر نالے میں جا گرا۔ واقعے کے فوراً بعد مقامی لوگوں نے بچے کو تلاش کرنے کی کوشش شروع کی، جبکہ ریسکیو ٹیموں نے بھی رات گئے تک سرچ آپریشن جاری رکھا۔ تاہم اندھیرا چھا جانے اور پانی کے تیز بہاؤ کے باعث رات کے وقت تلاش کا عمل روکنا پڑا۔ انہوں نے کہا کہ سنیچروار کو تیسرے روز بھی بچاؤ آپریشن جاری رہا جس میں میرین کمانڈوز، ایس ڈی آر ایف، پولیس، سول انتظامیہ اور سینکڑوں مقامی رضاکاروں نے حصہ لیا۔ امدادی اہلکار نالے کے کناروں اور پتھریلے دریا برد حصوں میں مسلسل بچے کی تلاش میں مصروف رہے۔ ڈپٹی کمشنر بانڈی پورہ اندو کنول نے بھی جائے حادثہ کا دورہ کیا۔ انہوں نے بچے کے لاپتہ ہونے پر گہرے دکھ کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ 12 گھنٹے سے زائد وقت گزرنے کے بعد اب تلاش میں بچے کے بجائے اس کی لاش ملنے کا خدشہ بڑھ رہا ہے اور وقت گزرنے کے ساتھ امیدیں کم ہوتی جا رہی ہیں۔

102

کے ذریعے نہیں چلایا جا سکتا؛ نمائندگی، جوابدہی اور قواعد و ضوابط کی تشکیل میں اصلاحات ناگزیر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے اس بات پر بھی زور دیا کہ مستقبل کی ٹیکنالوجیز اور ان کے لیے ضابطہ اخلاق کی تیاری میں گلوبل ساؤتھ (ترقی پذیر ممالک) کی مساوی شرکت ہونی چاہیے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ فیصلوں اور ان کے نتائج کے درمیان موجود خلیج کو شراکت داری اور اجتماعی اقدامات کے ذریعے ختم کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ آج اپنایا گیا کہ نئی دہلی اعلامیہ ہمارے مشترکہ عزم کے لیے ایک واضح سمت متعین کرتا ہے۔ اب یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم ان قراردادوں کو ٹھوس نتائج میں تبدیل کریں۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے ہفتے کے روز برکس کے دو روزہ سالانہ سربراہی اجلاس کا افتتاح کرتے ہوئے کہا کہ گلوبل ساؤتھ (ترقی پذیر ممالک) کو قواعد و ضوابط تشکیل دینے والا بننا چاہیے اور عالمی نظم و نسق میں موجود استحقاق کے اہرام کے ڈھانچے کی جگہ شراکت داری کے پلیٹ فارم کو لایا جانا چاہیے۔

103

گاڑیوں کو سول سیکرٹریٹ کے احاطے میں داخلے کی اجازت ہوگی، تاہم انہیں مقررہ حفاظتی جانچ کے مرحلے سے گزرنا ہوگا۔ حکومت نے اس سلسلے میں سیکیورٹی ضوابط پر سختی سے عمل درآمد کی ہدایت کی ہے۔ اسی طرح تمام اسکارٹ گاڑیوں کو سیول سیکرٹریٹ کے اندر کھڑا کرنے کے بجائے کشمیر ہاٹ (ایگزیبیشن کمپلیکس) میں دستیاب پارکنگ جگہ پر پارک کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ نے سول سیکریٹریٹ میں کام کرنے والے تمام افسران اور اہلکاروں سے کہا ہے کہ وہ اسمبلی اجلاس کے دوران گاڑیوں کی آمدورفت اور پارکنگ کو منظم کرنے کے سلسلے میں سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (سیکورٹی)، سول سیکریٹریٹ، سرینگر کے ساتھ مکمل تعاون کریں۔ حکومت نے تمام انتظامی سیکریٹریوں کو بھی ہدایت دی ہے کہ وہ اپنے متعلقہ محکموں کے ملازمین کو ان نئی ہدایات سے آگاہ کریں اور ان پر سختی سے عمل درآمد یقینی بنائیں۔ اسی طرح تمام اسکارٹ گاڑیوں کو سیول سیکرٹریٹ کے اندر کھڑا کرنے کے بجائے کشمیر ہاٹ (ایگزیبیشن کمپلیکس) میں دستیاب پارکنگ جگہ پر پارک کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ نے سول سیکریٹریٹ میں کام کرنے والے تمام افسران اور اہلکاروں سے کہا ہے کہ وہ اسمبلی اجلاس کے دوران گاڑیوں کی آمدورفت اور پارکنگ کو منظم کرنے کے سلسلے میں سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (سیکورٹی)، سول سیکریٹریٹ، سرینگر کے ساتھ مکمل تعاون کریں۔ حکومت نے تمام انتظامی سیکریٹریوں کو بھی ہدایت دی ہے کہ وہ اپنے متعلقہ محکموں کے ملازمین کو ان نئی ہدایات سے آگاہ کریں اور ان پر سختی سے عمل درآمد یقینی بنائیں۔

104

اہلکاروں سے لڑیں۔ ایرانی صدر نے کہا کہ آپ بنیادی ڈھانچے، لوگوں کے روزگار، ذریعہ معاش کو کیوں نشانہ بناتے ہیں؟ ایرانی عوام ہتھیار نہیں ڈالیں گے۔ واضح رہے کہ ایرانی صدر مسعود پزشکیان جمعے کو بھارت پہنچے، جہاں وہ برکس ممالک کے ہونے والے سربراہی اجلاس میں شرکت کریں گے۔ ان کا دورہ ایسے وقت میں ہو رہا ہے جب امریکا اور ایران کے درمیان تنازع جاری ہے۔ ایرانی عوام ہتھیار نہیں ڈالیں گے۔ واضح رہے کہ ایرانی صدر مسعود پزشکیان جمعے کو بھارت پہنچے، جہاں وہ برکس ممالک کے ہونے والے سربراہی اجلاس میں شرکت کریں گے۔ ان کا دورہ ایسے وقت میں ہو رہا ہے جب امریکا اور ایران کے درمیان تنازع جاری ہے۔

105

اطلاع ملتے ہی سیکورٹی فورسز علاقے میں پہنچ گئیں اور متوفی کی شناخت سمیت دیگر متعلقہ تفصیلات معلوم کرنے کیلئے مزید تحقیقات شروع کردی گئیں۔ دریں اثنا، جموں وکشمیر پولیس نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں بتایا کہ ایس او جی ڈوڈہ، راشٹریہ رائفلز اور سی آر پی ایف نے پاکستان سے تعلق رکھنے والے جیش محمد کے ایک دہشت گرد کی باقیات برآمد کی ہیں، جسے اس سے قبل ایک مشترکہ کارروائی کے دوران ہلاک کیا گیا تھا۔ پولیس نے اپنی پوسٹ میں کہا کہ آپ بھاگ سکتے ہیں، لیکن چھپ نہیں سکتے!۔ پولیس کے مطابق کارروائی کے دوران نائٹ ویژن کی صلاحیت رکھنے والی M4 رائفل بھی برآمد کی گئی۔ مزید تفصیلات کا انتظار ہے۔

106

یقین اور عزم کا نام ہے۔" روح اللہ نے کہا کہ وہ پارٹی کے اندر ہونے والی پیش رفت کے عینی شاہد رہے ہیں اور ان کے مطابق پارٹی پر اپنا موقف تبدیل کرنے کے لیے کوئی بڑا دباؤ نہیں تھا۔ انہوں نے کہا، "جب تک ان کی اپنی خواہش اور ضرورت نہیں تھی، انہوں نے اس ضرورت کو دباؤ کا نام دیا اور وہ فیصلہ لیا۔" نیشنل کانفرنس کے رکن پارلیمان میاں الطاف احمد کی جانب سے حکومت کے کام کاج سے متعلق دیے گئے بیان پر آغا روح اللہ نے کہا کہ وہ ان کے الفاظ کی تشریح نہیں کرنا چاہتے

107

رفت کا جائزہ لیا۔ انہوں نے اب تک کئے گئے کاموں کا تفصیلی جائزہ لیا۔ دورے کے دوران متعلقہ افسران نے اسپیکر موصوف کو اس باوقار منصوبے کے مختلف اجزاء کی صورتحال سے آگاہ کیا۔ حاصل شدہ پیش رفت کو مدنظر رکھتے ہوئے اسپیکر موصوف نے اس بات پر زور دیا کہ نیا اسمبلی کمپلیکس ایک باوقار اور اہم ادارہ جاتی منصوبہ ہے جس سے حکومت کے موثر کام کیلئے جدید اور جامع سہولیات فراہم کئے جانے کی توقع ہے۔ انہوں نے منصوبے کے نفاذ میں مسلسل رفتار برقرار رکھنے کی ضرورت پر زور دیا تاکہ تمام اجزاء مقررہ وقت کے اندر مکمل ہوسکیں۔ اسپیکر موصوف نے متعلقہ افسران اور عمل آوری ایجنسی کو ہدایت دی کہ کام کی رفتار تیز کریں تاکہ باقی اجزاء کی بروقت تکمیل یقینی بنائی جا سکے۔ انہوں نے ہر مرحلے پر پیش رفت کی قریبی اور مسلسل نگرانی پر زور دیا اور ہدایت دی کہ کام کی رفتار کو متاثر کرنے والی کسی بھی رکاوٹ کو فوری طور پر دور کیا جائے۔ بعد میں جائزہ اجلاس کے دوران اسپیکر نے خاص طور پر ہدایت دی کہ پورا منصوبہ اکتوبر 2027 کی مقررہ مدت کے اندر مکمل کرلیا جائے اور کہا کہ نئے اسمبلی کمپلیکس کی بروقت تکمیل تمام متعلقہ افراد کی اولین ترجیح ہونی چاہیے۔ انہوں نے مزید کہا کہ عمل آوری ایجنسیاں کاموں کے موثر ہم آہنگی اور مسلسل نگرانی کو یقینی بنائیں جس میں معیار، کاریگری اور منظور شدہ وضاحتوں اور ٹائم لائنز کی پابندی پر خاص زور دیا جائے۔

108

پیدا کرسکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بعض اوقات مسلسل احتجاج کے باعث حکومت ایسے اقدامات اٹھانے پر مجبور ہوجاتی ہے جو وہ خود نہیں چاہتی۔ وزیر صحت نے کہا کہ حکومت نے این ایچ ایم ملازمین کی جانب سے اٹھائے گئے مطالبات کا جائزہ لینا شروع کردیا ہے اور جن معاملات کا فیصلہ جموں وکشمیر حکومت کے اختیار میں نہیں، انہیں مرکزی حکومت کے ساتھ اٹھایا گیا ہے۔ انہوں نے کہا "تنخواہوں سے متعلق تجویز پہلے ہی حکومت ہند کو بھیجی جاچکی ہے اور اس سلسلے میں مرکز سے مداخلت کی درخواست کی گئی ہے"۔ ایتو نے بتایا کہ این ایچ ایم ملازمین کی کم تنخواہوں کا معاملہ انہوں نے ذاتی طور پر حالیہ دورہ دہلی کے دوران مرکزی وزیر صحت کے ساتھ بھی اٹھایا تھا۔ ان کے مطابق انہوں نے مرکزی وزیر کو بتایا کہ موجودہ مہنگائی کے دور میں این ایچ ایم ملازمین کو ملنے والی تنخواہیں بہت کم ہیں اور ان کیلئے اپنے اخراجات پورے کرنا مشکل ہورہا ہے۔ وزیر صحت نے کہا کہ مرکزی وزیر نے اس مسئلے کو سنا ہے اور وہ دوبارہ مرکزی حکومت کو یاددہانی بھیجیں گی تاکہ این ایچ ایم ملازمین کے مسئلے کے حل کیلئے ضروری مداخلت کی جاسکے۔ انہوں نے مزید کہا "چھٹیوں کی تنخواہ اور پنشن سے متعلق فوائد جیسے معاملات بھی جموں وکشمیر حکومت کی جانب سے زیر غور ہیں

109

سطح پر منشیات کی اسمگلنگ اور فروخت میں ملوث نیٹ ورک کی نشاندہی کرنے، اسے ختم کرنے اور منشیات کی سپلائی چین کو اس کے منبع پر ہی روکنے کے مقصد سے کیا گیا۔ پولیس نے بتایا کہ کارروائی کے دوران 13 مشتبہ منشیات فروشوں کو پوچھ گچھ اور مزید قانونی کارروائی کے لیے اٹھایا گیا ہے۔ حکام کے مطابق یہ کارروائی منشیات کے غیر قانونی کاروبار کے خلاف پولیس کی جانب سے اختیار کی گئی زیرو ٹالرنس پالیسی کا حصہ ہے۔ پولیس حکام نے کہا کہ منشیات کے خلاف کارروائیوں کا سلسلہ آئندہ بھی جاری رہے گا اور خفیہ معلومات کی بنیاد پر مزید آپریشنز انجام دیے جائیں گے تاکہ منشیات کے غیر قانونی کاروبار میں ملوث افراد اور نیٹ ورکس کے خلاف موثر کارروائی عمل میں لائی جا سکے۔ پولیس نے کہا کہ ان کارروائیوں کا مقصد معاشرے بالخصوص نوجوان نسل کو منشیات کے بڑھتے ہوئے خطرے سے محفوظ رکھنا ہے۔ حکام کے مطابق یہ کارروائی منشیات کے غیر قانونی کاروبار کے خلاف پولیس کی جانب سے اختیار کی گئی زیرو ٹالرنس پالیسی کا حصہ ہے۔ پولیس حکام نے کہا کہ منشیات کے خلاف کارروائیوں کا سلسلہ آئندہ بھی جاری رہے گا اور خفیہ معلومات کی بنیاد پر مزید آپریشنز انجام دیے جائیں گے تاکہ منشیات کے غیر قانونی کاروبار میں ملوث افراد اور نیٹ ورکس کے خلاف موثر کارروائی عمل میں لائی جا سکے۔ پولیس نے کہا کہ ان کارروائیوں کا مقصد معاشرے بالخصوص نوجوان نسل کو منشیات کے بڑھتے ہوئے خطرے سے محفوظ رکھنا ہے۔ پولیس نے کہا کہ ان کارروائیوں کا مقصد معاشرے بالخصوص نوجوان نسل کو منشیات کے بڑھتے ہوئے خطرے سے محفوظ رکھنا ہے۔

110

اور وہ فی الحال چیوا، بانڈی پورہ میں رہائش پذیر ہیں۔ شکایت کے مطابق، 7 اور 8 ستمبر 2026 کی درمیانی شب ان کی رہائش گاہ سے 21 بھیڑیں چوری ہو گئی تھیں۔ ایف آئی آر کے اندراج کے بعد پولیس نے تفتیش شروع کی؛ ایس ایس پی بانڈی پورہ کی قریبی نگرانی میں اجس پولیس پوسٹ کی ایک ٹیم نے، جس کی قیادت ڈی او عارف نیاز کر رہے تھے، اس کیس پر کام شروع کیا۔ پولیس نے بتایا کہ تفتیش کے دوران، پولیس کو سری نگر رجسٹریشن نمبر والی ایک گاڑی کے بارے میں اہم سراغ ملا۔ اس سراغ کی بنیاد پر پولیس نے مجگنڈ، سری نگر کے ایک شخص سے پوچھ گچھ کی، جس نے مبینہ طور پر انکشاف کیا کہ چوری شدہ بھیڑیں بونی گام، قاضی گنڈ لے جائی گئی تھیں۔ ایس ایس پی بانڈی پورہ کی قریبی نگرانی میں اجس پولیس پوسٹ کی ایک ٹیم نے، جس کی قیادت ڈی او عارف نیاز کر رہے تھے، اس کیس پر کام شروع کیا۔ پولیس نے بتایا کہ تفتیش کے دوران، پولیس کو سری نگر رجسٹریشن نمبر والی ایک گاڑی کے بارے میں اہم سراغ ملا۔ اس سراغ کی بنیاد پر پولیس نے مجگنڈ، سری نگر کے ایک شخص سے پوچھ گچھ کی، جس نے مبینہ طور پر انکشاف کیا کہ چوری شدہ بھیڑیں بونی گام، قاضی گنڈ لے جائی گئی تھیں

111

میں صاف پینے کے پانی کی دستیابی، کفایت اور اعتبار کو بہتر بنانا ہے۔ منصوبہ مکمل ہونے کے بعد جارن والی گلی اور ملحقہ بستیوں کے رہائشیوں کو فائدہ پہنچے گا اور مقامی واٹر سپلائی نیٹ ورک کو مضبوط کرے گا۔ بعدازاں وزیر نے سنگھیوٹ روڈ سے بٹن فیروزالان تک پی ایم جی ایس وائی روڈ کنیکٹیویٹی منصوبے کی بنیاد بھی رکھی جس کی لمبائی 7.702 کلومیٹر ہے۔ مسٹر رانا نے حکومت کے اس عزم کی تصدیق کی کہ پیر پنچال خطے بھر میں مساوی، جامع اور متوازن ترقی کو یقینی بنایا جائے گا اور خاص طور پر دور دراز اور جغرافیائی طور پر مشکل علاقوں پر خصوصی توجہ دی جائے گی۔ مسٹر رانا نے اس بات پر زور دیا کہ جاری اور نئے منظور شدہ منصوبوں کو بروقت مکمل کیا جائے جبکہ مواد کے معیار کو برقرار رکھا جائے اور عوامی فنڈز کا بہترین استعمال یقینی بنایا جائے۔۔ مسٹر رانا نے حکومت کے اس عزم کی تصدیق کی کہ پیر پنچال خطے بھر میں مساوی، جامع اور متوازن ترقی کو یقینی بنایا جائے گا اور خاص طور پر دور دراز اور جغرافیائی طور پر مشکل علاقوں پر خصوصی توجہ دی جائے گی۔ مسٹر رانا نے اس بات پر زور دیا کہ جاری اور نئے منظور شدہ منصوبوں کو بروقت مکمل کیا جائے جبکہ مواد کے معیار کو برقرار رکھا جائے اور عوامی فنڈز کا بہترین استعمال یقینی بنایا جائے۔ مسٹر رانا نے اس بات پر زور دیا کہ جاری اور نئے منظور شدہ منصوبوں کو بروقت مکمل کیا جائے جبکہ مواد کے معیار کو برقرار رکھا جائے اور عوامی فنڈز کا بہترین استعمال یقینی بنایا جائے۔۔ مسٹر رانا نے حکومت کے اس عزم کی تصدیق کی کہ پیر پنچال خطے بھر میں مساوی، جامع اور متوازن ترقی کو یقینی بنایا جائے گا اور خاص طور پر دور دراز اور جغرافیائی طور پر مشکل علاقوں پر خصوصی توجہ دی جائے گی۔ مسٹر رانا نے اس بات پر زور دیا کہ جاری اور نئے منظور شدہ منصوبوں کو بروقت مکمل کیا جائے جبکہ مواد کے معیار کو برقرار رکھا جائے اور عوامی فنڈز کا بہترین استعمال یقینی بنایا جائے۔

112

دفاع، خلائی شعبے، جوہری توانائی، ٹیکنالوجی اور جدت کے شعبوں میں تعاون پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ مودی نے ایتھوپیا کے وزیر اعظم ابی احمد علی سے بھی بات چیت کی، جس میں دفاع، صلاحیت سازی، سرمایہ کاری، اہم معدنیات، صاف توانائی اور صحت کے شعبوں میں تعاون پر تبادلہ خیال ہوا۔ بھارت اور ویتنام کے درمیان بھی دفاعی اور سکیورٹی تعاون کو مزید مضبوط بنانے پر بات ہوئی، جس میں مجوزہ 2+2 میکانزم بھی شامل ہے۔ دونوں ممالک نے توانائی، نایاب ارضیاتی عناصر اور خلائی شعبے میں تعاون پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ مودی نے کہا کہ دونوں ممالک 2030 تک دوطرفہ تجارت کو 25 ارب امریکی ڈالر تک پہنچانے کے لیے کام کر رہے ہیں۔ برکس سربراہی اجلاس ایسے وقت میں منعقد ہو رہا ہے جب دنیا کو شدید جغرافیائی سیاسی کشیدگی کا سامنا ہے۔ تجارت، سرمایہ کاری، عالمی حکمرانی، توانائی کا تحفظ اور یوکرین و مغربی ایشیا کے تنازعات اجلاس میں زیر بحث اہم امور میں شامل ہیں۔ بھارت، جو رواں سال BRICS کی صدارت کر رہا ہے، رکن ممالک کے درمیان تعاون کو فروغ دینے کے ساتھ ساتھ عالمی اداروں میں ترقی پذیر ممالک کی آواز کو مزید مضبوط بنانے کی کوشش کر رہا ہے۔ (کے این

GOVERNMENT OF (U.T) JAMMU&KASHMIR
Office Of The Executive Engineer Jal Shakti (PHE) Deptt.
Ground Water Division Srinagar
Baghi-Ali-Mardan, Nowshara Srinagar

Extension Notice 1st of
Re-Tender Notice/ Corrigendum 2nd.

Subject :1.Construction of 200mm dia Production Well by ODEX Method at Kasnard Pannard Sangnard Well No. 2 District Anantnag.
2.Construction of Production Bore Well at KharbatporaRatnipora District Pulwama.
Reference:1.This office Re-Tender Notice/Corrigendum 2nd issued vide endorsement No:
JS-PHE/GWDS/26-27/Camp/7818-34,dated: 20-08-2026Bearing Tender ID No. 2026_PHE_307406_5_& 6.
2.This office Extension Notice 4th issued vide endorsement No:JS-PHE/GWDS/26-27/Camp/2377-93 ,dated: 11-05-2026 of Re-tender Corrigendum Notice 1stvide endorsement No: JS-PHE/GWDS/26-27 /Camp./2893-2909,Dated: 19-06-2026, Bearing Tender ID No. 2026_PHE_307406_3_& 4.
3.This office e-NIT No.04/JS-PHE/GWDS/Mech. of 2026-27 ,issued vide endorsement No: JS-PHE/GWDS/26-27/Camp/64-76 ,dated: 03-04-2026 ,Bearing Tender ID No. 2026_PHE_307406_1_&2.
Due to "NO Response- for the above mentioned work's advertised vide e-NIT No. and Tender ID No'sunder reference. Which was scheduled to be downloaded till 20-08-2026Up-to 11:00AM.

S.No.	Item	Fresh Date
1.	Last date & Time of submission of bids	21-09-2026Up-to 11:00AM
2.	Date & Time of opening of tenders	22-09-2026 11.00AM

NOTE:
All other terms and conditions shall remain same as laid down in the aforesaid e-NIT issued vide above referred endstt: nos.
No-:JS-PHE/GWDS/26-27/Camp/9705-21Dated: 11-09-2026.

Sd/=Executive Engineer
Jal Shakti (PHE(Deptt.
Ground Water DivisionSrinagar.

DIPK No: 5662/26

OFFICE OF THE J&K NURSING COUNCIL
GOVERNMENT MEDICAL COLLEGE JAMMU/SRINAGAR

NOTIFICATION

Subject: Admission Notification to Left over Seats in various Government/Private Paramedical and Nursing Institutions of U.T of Jammu and Kashmir.

Reference :
- S.O333 of 2024dated 13/06/2024
- J&K BOPEE letter No-:BOPEE/Adm/53/2026dated 05/08/2026
- J&K BOPEE letter No-:BOPEE/Exam/16/2025 dated 09/09/2026

Pursuant to S.O333 ,Dated -: 13th of June followed by SOP's issued by Administrative Department of Health and Medical Education Vide No-:378-JK(HME(of 2024 ,Dated-: 13.06.2024 ,It is impressed upon all Government/Private Paramedical and Nursing Institutions of U.T of J&K duly recognized and affiliated with Government Health and Medical Education Department and J&K Nursing Council to invite applications from desirous candidates for admission in the following Nursing Courses for the left over seats for the session 2026-27 only.

S.No	Name of Course
1.	B.Sc Nursin
2.	M.Sc Nursing
3.	Post Basic B.Sc Nursing
4.	General Nursing Midwifery (GNM(
5.	General Nursing Midwifery (Lateral Entry(
6.	Female Multipurpose Health Worker (FMPHW(
7.	Male Multipurpose Health Worker (MMPHW(
8.	ANM

The terms and conditions shall be followed during the admission process is as under-: TERMS AND CONDITIONS

1. The institutions shall follow the eligibility criteria for admission to above mentioned courses strictly as per the eligibility criteria laid down by Indian Nursing Council, J&K Government Health and Medical Education Department and as notified by J&K Board of Professional Entrance Examination (JKBOPEE(on its website for session 2026-27 through various notifications for admission to the aforementioned courses.
2. After inviting the applications for the above mentioned courses. The institutions shall prepare a merit list and for doing so the following criteria shall be For B.Sc Nursing Admission, the merit of the entrance test conducted by J&K BOPEE for admission to MSc Nursing Course for session 2026-27 shall only be taken into consideration.

☒ The minimum qualifying criteria for entrance test to admission to B.Sc Nursing Course shall remain as follows-:
I. General Category: 50-"'Percentile
II. PWD-General Category: 45th-Percentile
SC/ST/Olin: 40th Percentile.
☒ For M.Sc Nursing Admission, the merit shall be considered on aggregate merit basis in respect of regular B.Sc Nursing candidates while - as In respect of Post Basic B.Sc Nursing candidates the aggregate merit obtained in General Nursing and Midwifery plus aggregate merit obtained in Post Basic B.Sc Nursing shall be considered. For Post Basic B.Sc Nursing Programme Admissions aggregate marks obtained in General Nursing and Midwifery shall be considered) ,However, Candidate must have passed 10+2(
For General Nursing and Midwifery Admission, aggregate marks obtained in (10+2 (to be considered.
--For General Nursing and Midwifery (Lateral Entry(Admission, aggregate marks obtained in FMPHW/MMPHW Diploma to be considered.
For FMPHW/MMPHW Admission, marks obtained in 10th to be considered.
For Diploma in ANM, aggregate marks obtained in (10+2 (to be considered.

3. The last date of admission is 30th September, 2026 and all the Institution(s(shall finalize/conclude the admission process well by of before the cut-off date.
4. Government and Private Paramedical & Nursing Institutions after completing the admission process shall submit the short-listed admitted candidates against the left-over seats to Jammu & Kashmir Nursing Council for verification of eligibility of the candidates. If upon verification, any candidate is found ineligible, his/her admission shall be cancelled ab-initio.
5. The dates for Registration/verification by J&K Nursing Council shall be notified separately Institution wise.
6. Only domiciles of UT of Jammu and Kashmir be admitted against the left over seats. NOTE

1. The Institutions shall invite applications for admission to above mentioned courses against left over seats and while doing so due care must be taken to give it wide publicity in print/electronic media and through institutions website.
2. After due advertisement of selection list by the concerned institutions, the candidates provisionally selected shall report for admission to the concerned institutions by or before 30th September, 2026) upto 5PM(along with their relevant certificated in original. The concerned heads of the institutes shall complete the admission process after checking the eligibility of candidates and verifying the following documents-:

.4Domicile Certificate
☒ 12th Marks Card/10th Marks Card
☒ Valid Category Certificate, If any, in case of Government Institutions
☒ Date of Birth Certificate
☒ Any other certificate required by the college in accordance with the rules

3. Incase Candidates conceal/surpass any information at the time of admission, his/her candidature shall be cancelled abinitio.
4. The Government Institutions upon finalizing the selection list shall take due care in allocating the reserved category seats as per relevant rules. The seat matrix of Government Institutions is readily available on the website of JK Board of Professional Entrance Examination (JKBOPEE(under head "NOTICES"
5. The Institutions shall submit the selection list in the Office of J&K Nursing Council by or before 28th September, 2026 ,5PNI on the following e-mail addresses-:

-Jammu Division jandknursingcouncil@gmail.com
-Kashmir Division janditspmcggmail.com

6. The Heads of the Institutions shall approach the concerned University of Jammu/Kashmir for Registration of all the admitted candidates as per the relevation rules/guidelines and in respect of the Diploma courses the dates for the Registration of the admitted candidates shall be separately notified by J&K Nursing Council.
7. The other terms and conditions shall remain the same as notified in the information Brochure and Notifications issued by J&K BOPEE/J&K Nursing Council from time to time.

Sd/-Prof(Dr)Ashutosh Gupta)
President J&K Nursing Council
Govt. Medical College Jammu/Srinagar

DIPK No: 5636/26

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

میں Mehraj-ud-din Bhat S/O Ghulam Rasool Bhat ساکنہ شیر آباد کھور تحصیل پٹن بارہمولہ بذریعہ اشتہار ہذا ہر خاص و عام کو آگاہ کرتا ہوں کہ میرے پسر خود Nafil Mehraj Bhat کے اسکول ریکارڈ میں Mehraj-ud-din کے بجائے صرف Mehraj-u-din Bhat آیا ہے جبکہ اس کا والد کا اصل نام Mehraj-ud-djn Bhat ہے۔ اس سلسلے میں، میں اپنے پسر خود کے اسکول ریکارڈ میں والد کا نام صحیح و درست کرنے کا خواہاں ہوں۔ لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفیکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ واضح رہے کہ Mehraj-ud-din Bhat اور Mehraj-u-din Bhat ایک ہی انسان ہے۔

Mehraj-ud-din Bhat S/O Ghulam Rasool Bhat
R/O Khore Sherbad, Teh Pattan- Baraulla
Ph: 7006239844

OFFICE OF ADVOCATE SAJAD AHMAD DAR

Chamber SFX-1, Lawyers Chamber Building, District Court, Moominabad Batamaloo Srinagar.
Phone No:9419015084
Email:shaziamehraj10@gmail.com

IN THE CASE OF:
1. Ali Mohammad Khosa
S/O late Ghulam Mohammad khosa
2. Nisar Ahmad Khosa
3. Parvaiz Ahmad Khosa
4. Hanief Ahmad Khosa
All sons of Ali Mohammad khosa
All residents of Khaliefapora Khanyar, Srinagar
.........Caveator

V/s

Public At Large
..........Non-Caveators

IN THE MATTER OF: Caveat Petition in terms of Section 148-A of C.P.C.

1. The caveatorshave reasons to believe/apprehension that non-Caveator (s)may file a suit/application or any other type of proceedings before the Hon'ble Court of Principal District and sessions judge at srinagaragainst the caveatorand may succeed in obtaining some relief/order at their back/ex-parte against the caveators and in such eventuality, the caveators will be put to an irreparable loss and inconvenience. It would be proper that caveators may be given opportunity of being heard by this Hon'ble Court through their counsel above named before passing any other or direction.

Sd/
Sajad Ahmad Dar
Advocate & Associates
J&K High Court, Sgr.

تیز قدمی یا چھل قدمی

یہ جم جانے سے کہیں بہتر تجویز ہے

اگر آپ کا وزن تیزی سے بڑھ رہا ہے تو دوڑنے کو اپنا معمول بنالیں۔دوڑ یا جاگنگ،وزن کم کرنے کا سب سے آسان اور آزمودہ طریقہ ہے۔اس لئے جم کے گھٹے ہوئے ماحول سے نکلیں اور صبح سویرے کسی نزدیکی پارک میں جا کر تازہ ہوا کا لطف لیں۔اس طرح نہ صرف فٹ رہیں گے بلکہ جم کی فیس بھی بچ جائے گی،تاہم جاگنگ شروع کرنے سے پہلے کچھ اہم باتیں ذہن میں رکھنا ضروری ہیں۔

دوڑ کی تیاری

جب جاگنگ کرنے کا تہیہ کرلیا تو جاگرز کے ایک عدد جوڑے کی ضرورت ہو گی۔اگر آپ کینوس شوز میں آرام محسوس کرتی ہیں تو وہ پہن لیں مگر کبھی کبھی بہت زیادہ پھنسے ہوئے جاگرز یا کینوس شوز پہن کر تیز قدمی یا دوڑ نہ کریں ہمارے ساتھ مشکل یہ ہے کہ ہم اوپر اور سامنے سے جوتوں کی ساخت دیکھتے ہیں۔

کپڑے بھی ایسے پہنیں جن میں آرام محسوس کرتی ہوں۔

اس مقصد کے لئے سادہ سوتی لباس بہتر انتخاب اس لئے ہے کہ اس میں پسینہ جذب ہوتا ہے۔

درست طریقہ

دوڑتے وقت جسم کو اکڑانے کی ضرورت نہیں۔قدرتی انداز میں جسم ڈھیلا چھوڑ دیں۔دوڑتے ہوئے بازوؤں کو سہولت کے ساتھ مسلسل آگے پیچھے حرکت دیتی جائیں اور جسم کو قدرے آگے کی جانب جھکا کر دوڑیں۔اپنے پیروں کو زمین کے ساتھ رگڑ کر دوڑنے کے بجائے پنجہ اٹھا کر آگے بڑھیں۔

اس طرح آپ کا پنجہ کسی گڑھے میں پھنسنے سے بھی بچا رہے گا۔ٹانگوں کو بھی سخت نہ رکھیں کیونکہ اس طرح آپ کے گھٹنوں اور دوسرے جوڑوں پر زور پڑے گا جبکہ اپنے دھڑ کو سیدھا اور متوازن رکھیں۔ٹھہرے بغیر دوڑتی چلی جائیں۔رفتار بے شک کم رکھیں مگر جاگنگ تیز قدمی سے بہتر ورزش ہے۔

سانس کی ترتیب درست رکھیں

سانس لینے کی درست اور بہترین تکنیک یہ ہے کہ ناک کے ذریعے آکسیجن اندر لی جائے۔

پھیپھڑوں میں پوری طرح ہوا بھر لی جائے اور پھر سانس کو منہ کے ذریعے خارج کردیا جائے۔اس طرح منہ سے سانس خارج کرنے کے نتیجہ میں آپ کم سے کم تر دو اٹھا کر زیادہ کاربن ڈائی آکسائیڈ خارج کرسکیں گی۔

دوڑنے سے قبل جسم کو پھیلائیں

جسم کو پھیلا کر انگڑائی لے کر عضلات کو دوڑنے کے لئے متحرک کیا جاتا ہے۔اس طرح تمام پٹھے کھل جاتے ہیں۔

سب سے زیادہ اہم ٹانگوں کے عضلات ہوا کرتے ہیں جنہیں **Stretch** کرنا ضروری ہوتا ہے۔اس کا طریقہ یہ ہے کہ کسی دیوار سے چند فٹ کے فاصلے پر کھڑی ہوجائیں اور ٹانگ دیوار پر لگا کر اسے **Push** کریں پھر اسی دیوار پر ٹانگ ٹکاتے ہوئے دیوار کے ایک فٹ سے قریب ہوجائیں تاکہ آپ کی ٹانگ کے مسلز اچھی طرح کھنچ جائیں۔اگر آپ ساحل سمندر پر جاگنگ کرسکیں تو یہ زیادہ مناسب جگہ ہے کیونکہ ریت پر دوڑنا آسان لگتا ہے۔

یہ نرم اور ہموار ہوتی ہے۔اس لئے یہاں دوڑتے ہوئے کسی قسم کی چوٹ لگنے کا خطرہ بھی نہیں ہوتا۔کنکریٹ سے بنے ہوئے راستوں پر دوڑنا نسبتاً مشکل ہوتا ہے کیونکہ اس کی سطح سخت ہوتی ہے۔اس طرح آپ کے مسلز اور جوڑوں پر زیادہ زور پڑتا ہے۔لہٰذا اس قسم کے ناہموار راستوں پر دوڑتے ہوئے ایسے جوتے پہنیں جن میں مناسب پیڈز لگے ہوں۔

معلومات حاصل کریں

آپ نے جاگنگ شروع کی،بہت مناسب فیصلہ ہے لیکن اسے خاصی مدت تک معمول بنا لینا بھی کیوں ضروری ہے یہ اور ایسی کئی چھوٹی بڑی باتیں آپ کے لئے جاننا یوں بھی اہمیت رکھتا ہے تاکہ آپ مستقل مزاجی سے یہ آسان ورزش کرتی رہیں اور روزن کم کرنے کے ہدف کو پورا کرلیں۔

ایسی ویب سائٹس کا مطالعہ جاری رکھیں،ایسی کتابیں پڑھیں جنہیں فٹنس ایکسپرٹس نے ترتیب دیا ہو کیونکہ ماہرین کے تجربات اور ان کی رائے پڑھ کر بہت کچھ سیکھا جاتا ہے،غلطیاں درست کی جاسکتی ہیں اور سب سے اہم بات یہ ہے کہ ورزش کی ابتداء کرنے کی تحریک حاصل کی جاسکتی ہے۔ذیابیطس کے مریضوں کے لئے ڈاکٹر خاص ہدایت کرتے ہیں کہ انہیں روزانہ تیز قدمی کرنی چاہیے۔

پیدل چلیں۔ذیابیطس کے امکانات کم کریں

عام لوگوں کا روزانہ زیادہ قدم چلنا ان کے ذیابیطس میں مبتلا ہونے کے امکانات کم کرتا ہے

ایک نئی تحقیق میں معلوم ہوا ہے کہ عام لوگوں کا روزانہ زیادہ قدم چلنا ان کے ذیابیطس میں مبتلا ہونے کے امکانات کم کرتا ہے۔امریکی ریاست ٹینیسی کے شہر نیش ول میں قائم ایک تحقیقی ادارے کے ڈاکٹر اینڈریو پیری کے مطابق سائنس دانوں نے جسمانی سرگرمی اور ٹائپ **2** ذیابیطس کے درمیان تعلق کی تحقیقات کیں۔اس تحقیق میں محققین نے شرکاء کو برقی آلات پہنا کر اس سے اکٹھا ہونے والے ڈیٹا کا استعمال کیا۔ان کا کہنا تھا کہ تحقیق میں معلوم ہوا کہ وہ لوگ جو زیادہ وقت کسی نہ کسی جسمانی سرگرمی میں صرف کرتے ہیں ان کے ٹائپ **2** ذیابیطس میں مبتلا ہونے کے امکانات کم ہوتے ہیں۔مطالعے میں سامنے آنے والا ڈیٹا ذیابیطس کے خطرات میں کمی کے لئے روزانہ جسمانی سرگرمیوں کی اہمیت پر روشنی ڈالتا ہے۔اس تحقیق میں نیشنل انسٹیٹیوٹس آف ہیلتھ کے **2010**ء سے **2021**ء کے درمیان آل آف اس ریسرچ پروگرام میں شامل **5600** افراد شریک ہوئے جن میں **75** فیصد خواتین تھیں۔اس تحقیقی پروگرام کا مقصد **10** لاکھ سے زائد افراد کا اندراج کرکے اور کئی سالوں تک ان کا ڈیٹا اکٹھا کرکے انفرادی صحت کو بہتر کرنا ہے۔چار سال سے زائد عرصے میں محققین کے سامنے **97** نئے ذیابیطس کیسز سامنے آئے۔تحقیق میں معلوم ہوا کہ وہ لوگ جو روزانہ اوسطاً **10** ہزار **700** قدم (**8** کلومیٹرز سے تھوڑا زیادہ فاصلہ) چلے تھے ان میں **6000** قدم چلنے والوں کی نسبت ذیابیطس کے امکانات **44** فیصد کم تھے۔یہ تحقیق حال ہی میں جرنل آف کلینیکل اینڈوکرنولوجی اینڈ میٹابولزم میں شائع ہوئی ہے

بھٹا کھانے کے دن آگئے

اجناس میں مکئی ایک قدیم فصل ہے جس کی آٹے کی شکل میں روٹی بھی بنائی جاتی ہے اور موسم سرما میں سرسوں کے ساگ کے ساتھ اس کا تال میل تو غضب کا ذائقہ دیتا ہے۔مکئی کا تیل بھی مفید مانا جاتا ہے۔یہ خوردنی تیل وسیع تر مقاصد کے لئے استعمال ہوتا ہے۔مکئی کو ابال کر کھائیے یا بھٹا سالم بھون کے کھائیے،یہ سلاد میں ڈالئے،سوپ میں مرغی کے ساتھ شامل کرکے چکن کارن سوپ بنائیے یہ ہر شکل میں صحت بخش ہے۔چین میں مکئی کا ٹھیک ٹھاک استعمال ہوتا ہے وہ اپنی دیگر ڈشز (سوپ کے علاوہ بھی) میں بھی مکئی کے دانے ڈالتے ہیں مگر پاک و ہند میں جس طرح چھلیوں کو بھون کے کھانے کی روایت ہے وہ دنیا میں کم کم ہی دکھائی دیتی ہے۔اہل مغرب مکئی سے کارن فلیکس بناتے ہیں جو صحت بخش ناشتے کے مینیو میں شامل ہے۔مکئی کے طبی فوائد بھی سے ایک جز **Ethanol** حاصل کیا جاتا ہے جو بہترین بائیوفیول ہے۔اس میں موجود سفید مادے سے نہایت اعلیٰ قسم کا گلوکوز بنتا ہے۔کارن فلیکس دراصل اسی پروسیس کا حصہ ہیں۔اس میں مختلف غذائی اجزاء [] مثلاً فائبر،فاسفورس،میگنیز،سوڈیم،فولک ایسڈ،وٹامن **B5** اور **B1** پائے جاتے ہیں۔خراب کولیسٹرول لیول کو کم کرنے کے لئے مکئی عمدہ غذائی علاج ہے۔دل کے مریضوں کے لئے بہتر غذا ہے۔مختلف اجناس اہمیت وافادیت رکھتے ہیں لیکن اگر وہ نمک کا استعمال کئے بغیر مکئی کھائیں تو مفید ہے۔چونکہ اس میں فولک ایسڈ بھی ہے تو مادر شکم میں نشوونما پانے والے بچے کی ریڑھ کی ہڈی اور ذہنی افزائش کا عمل آسان ہوجاتا ہے۔علاوہ ازیں یہ خون کی کمی کو بھی پورا کرکے ماں اور بچے کو صحت مند رکھنے میں مدد دیتی ہے۔**100** گرام مکئی میں فولک ایسڈ کی مقدار **43** مائیکروگرام ہوتی ہے۔پرانی قبض کے مریضوں،موٹاپے کا شکار افراد،بواسیر کے مریضوں اور نظام ہاضمہ کی درستگی کے لئے مکئی کھائی جاسکتی ہے کیونکہ اس میں موجود فائبر وزن اعتدال میں رکھتا ہے۔علاوہ ازیں اس میں کاربوہائیڈریٹس،پروٹین،فیٹ اور پانی بھی موجود ہے۔میکسیکو کی روٹی: کہتے ہیں کہ دنیا میں مکئی کا پودا سب سے پہلے میکسیکو میں اُگا تھا۔میکسیکو کی خاص روٹی **Tortilla** مکئی کے آٹے سے تیار کی جاتی ہے جو نظام ہضم کے عمل میں مفید ہے۔معدے اور آنتوں کے کینسر کے خطرے کو کم کرتی ہے۔درج چارٹ میں مکئی میں موجود کاربوہائیڈریٹس،پروٹین،فیٹ اور پانی کی شرح فیصد دی گئی ہے۔کاربوہائیڈریٹس **71** فیصد پروٹین **92** فیصد فیٹ **2.8** فیصد پانی **12.5** فیصد مکئی میں طاقتور اینٹی آکسیڈنٹس مثلاً **Zeaxanthin** اور **Lutein** اور وٹامن **E** بھی موجود ہیں۔مکئی کا پیلا رنگ **Lutein** کی وجہ سے ہوتا ہے یہ اینٹی آکسیڈنٹ ہمارے جسم کو کینسر اور دل کے امراض سے محفوظ رکھتا ہے۔قوت مدافعت بڑھاتا ہے۔لہٰذا مکئی کے موسم میں تازہ مکئی کھانی ضروری ہے۔اب کی بار جب بھٹے والے گلی میں سودا بیچنے آئے تو فوراً خرید لیں کیونکہ یہ سنہرے صحت بھرے دانے قیمتاً بھی مہنگے نہیں اور ہیں بھی افادیت سے بھرپور۔

امرود کے حیرت انگیز طبی فوائد

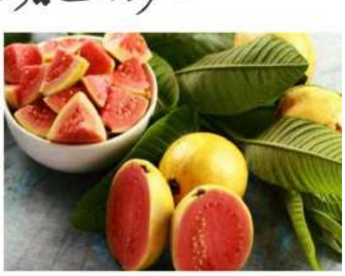

ایسے افراد جو امراضِ قلب اور معدے کی مختلف بیماریوں کا شکار ہیں،انہیں امرود کا استعمال لازمی کرنا چاہیے۔ماہرین کے مطابق،امرود بطور دوا اپنا کوئی ثانی نہیں رکھتا،اس کی تاثیر ٹھنڈی ہوتی ہے یہ پھل بہت لذیذ ہے۔قوت ہاضمہ کو بہتر کرتا ہے اور امراضِ قلب سے بھی نجات دلاتا ہے،اس کے علاوہ یہ ذہنی امراض،بواسیر اور زکام سے چھٹکارا حاصل کرنے میں بھی مددگار ثابت ہو سکتا ہے۔یہ جسم میں کولیسٹرول کو کنٹرول کرتا ہے جس کی وجہ سے دل کی کئی بیماریوں سے بچا جاسکتا ہے۔جبکہ امرود قبض کے پرانے مریضوں کے لئے تو بہت ہی مفید پھل ہے،یہی نہیں بلکہ اس کے بیج پیٹ کے اضافی کیڑوں کو مارتے ہیں،تھوڑی سی کالی مرچ اور نمک لگا کر امرود کھانا زیادہ فائدہ مند رہتا ہے۔کھانے سے پہلے امرود کھانا زیادہ بہتر ہے کیونکہ اس سے بھوک لگتی ہے لیکن کھانا کھانے کے بعد امرود کھانے سے قبض ہونے کا خدشہ ہے۔امرود کا مزاج سرد ہے اس لئے ایسے افراد جنہیں موسم گرما میں نکسیر پھوٹنے کا عارضہ ہو،ان کے لئے امرود کا استعمال بہت بہترین ہے۔یہ پھل انسانی جسم میں قوت مدافعت پیدا کرتا ہے اور ہائی بلڈ پریشر کے مریضوں کے لئے نہایت مفید پھل ہے۔امرود میں اینٹی آکسیڈنٹس کی موجودگی کی وجہ سے یہ انسانی جسم میں خلیات کو محفوظ رکھتا ہے جس کی وجہ سے انسان پر جلدی بڑھاپے کے اثرات نمایاں نہیں ہوتے۔اس میں لائیکوپین بھی پایا جاتا ہے،جو کہ جسم میں رسولیاں بننے سے روکتا ہے جس سے کینسر کے خدشات کم ہوجاتے ہیں۔اس کے علاوہ یہ پھل ذیابیطس کے مریضوں کے لئے بھی بہت مفید ہے کیونکہ یہ جسم میں شوگر کی مقدار کو کم کرتا ہے۔سفید امرود کے مقابلے میں سرخی مائل گلابی امرود صحت کے لئے زیادہ مفید ہوتے ہیں۔امرود سے پنیر،جیلی،جوس،شربت،جیم،کیک اور پڈنگ وغیرہ بھی بنائے جاتے ہیں۔عام طور پر خیال کیا جاتا ہے کہ وٹامن سی کے حصول کے لئے سنگترہ یا مالٹا بہترین پھل ہیں لیکن امرود میں سنگترے کے مقابلے میں وٹامن سی زیادہ مقدار میں پایا جاتا ہے۔ایک سنگترے میں تقریباً **69** ملی گرام وٹامن سی موجود ہوتا ہے جبکہ ایک امرود میں تقریباً **165** ملی گرام وٹامن سی پایا جاتا ہے۔کھانے سے پہلے اسے اچھی طرح دیکھ لینا چاہیے بسا اوقات امرود میں کیڑے بھی پیدا ہوجاتے ہیں لہٰذا بازاری کٹے ہوئے امرود کھانے سے اجتناب کرنا چاہیے اس سے گیسٹرو اور دیگر امراض معدہ ہونے کا خدشہ ہوسکتا ہے۔

دنیا میں پہلی مرتبہ پودے کی پھپھوند سے انسان متاثر

بھارت میں 'کونڈروسٹیریئم پرپیوریئم' نامی پھپھوند سے ایک شخص بیمار ہوا ہے جو اپنی نوعیت کا پہلا واقعہ بھی ہے

کلکتہ: بھارت میں دنیا کا پہلا انوکھا طبی معاملہ رونما ہوا ہے جس میں پودے کی پھپھوند سے ایک شخص متاثر ہوا ہے اور اب بھی زیر علاج ہے کلکتہ سے تعلق رکھنے والے **61** سالہ شخص کو کھانسی،نگلنے میں دقت،کمزوری اور آواز کے بھاری پن کی شکایت ہے۔متعدد طبی ٹیسٹ کے بعد معلوم ہوا ہے کہ وہ ایک پودے پر اگنے والے فنجائی 'کونڈرو اسٹیریئم پرپیوریئم' کی انسانی منتقلی سے بیمار ہوا ہے۔طبی تاریخ میں یہ اپنی نوعیت کا پہلا واقعہ بھی ہے۔اس فنگس کی وجہ سے پودے متاثر ہوتے ہیں جنہیں 'پتے کی چاندی' (سلولیف ڈیزیز) بھی کہا جاتا ہے۔یہ پھپھوند بالخصوص پھولوں کے خاندان کے پودوں میں مرض کی وجہ بنتی ہے۔اب یہی کیفیت انسانوں پر بھی اثرانداز ہوئی ہے۔کرۂ ارض پر دسیوں لاکھوں اقسام کی فنجائی پائی جاتی ہیں اور انسانی خلیات پر ان کے حملے کا یہ پہلا واقعہ ہے۔اس میں پھپھوند خلیاتی سطح پر تباہی پھیلاتی ہے۔اس مرض کو اپالو اسپتال کی سوما دتہ اور اجوائنی رے نے تشخیص کیا ہے۔اس کا احوال جرنل آف میڈیکل مائیکولوجی میں شائع ہوا ہے جس کی وجوہات جاننے کی کوشش کی جارہی ہے۔فنگل انفیکشن انسانی خلیات پر حملہ کرتا ہے اور 'فگیوسائٹوسس' کے ذریعے خلیات کو نگلنا شروع کردیتا ہے۔ماہرین نے اپنی تحقیق میں مریض کا سی ٹی اسکین دکھایا ہے جس میں گلے کے اطرافی غدود کو متاثرہ دیکھا جاسکتا ہے۔واضح رہے کہ اس سے قبل سیاہ پھپھوند یا بلیک فنگس کی وبا بھی بھارت میں ہی سامنے آئی تھی جس سے اب تک **4500** افراد لقمہ اجل بن چکے ہیں۔ماہرین کا ابتدائی خیال ہے کہ آب وہوا میں تبدیلی اور بدلتے تناظر میں فنگس،انسانوں پر حملہ آور ہورہی ہے جس پر تفصیلی تحقیق کی ضرورت ہے۔

سبز رنگ کے سیب ذیابیطس کے مریضوں کے لئے مفید

ایک نئی تحقیق کے مطابق سبز رنگ کے سیب ذیابیطس کے مریضوں کے لئے بہت مفید ہیں،البتہ انھیں سرخ رنگ کے سیب کھانے سے احتراز کرنا چاہیے،کیونکہ یہ اُن کے لئے نقصان دہ ثابت ہوسکتے ہیں۔سیب ایک مانع تکسید (**Antioxidant**) پھل ہے۔اس میں موجود مانع تکسید اجزاء مختلف قسم کے سرطانوں سے محفوظ رکھتے ہیں۔سیب میں ریشے اور پانی کی مقدار زیادہ ہوتی ہے۔اس میں موجود پولی فینائز (**Polyphenols**) جیسے مفید صحت اجزاء نہ صرف فربہی دور کرنے میں مدد دیتے ہیں،بلکہ ہائی بلڈ پریشر کو معمول پر لاکر فالج جیسی بیماری سے بھی بچاتے ہیں،اسی طرح اس میں پائے جانے والے فلیوونائڈز (**Flavonoids**) بھی فالج کے خطرے کو کم کردیتے ہیں۔سیب کھانے سے ذیابیطس قسم۔**2** کا خطرہ کم بھی ہوسکتا ہے۔سیب جگر کے لئے بھی بہت فائدہ مند پھل ہے۔یہ جگر سے زہریلے مادوں کو خارج کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے،اس لئے ہمیں اپنی روزانہ کی غذاؤں میں دوسرے پھلوں کے ساتھ سیب کو بھی ضرور شامل کرنا چاہیے،تاکہ ہمارا جگر صحت مند رہے۔اس کے علاوہ سیب میں ایک صحت بخش جزو پیکٹن (**Pectin**) بھی پایا جاتا ہے،جو بڑی آنت میں موجود مفید صحت بیکٹیریا کی نشوونما کرتا ہے،جس سے بڑی آنت امراض سے محفوظ رہتی ہے۔سیب کھانے سے قوت مدافعت میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔سیب بہت زود ہضم پھل ہے،اسے روزانہ کھانا چاہیے۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

ملائیشیا کو شکست دے کر ہندوستانی مردوں کی ٹیم ایشیئن جونیئر ہاکی ٹورنامنٹ کے فائنل میں

نئی دہلی (ایم این این): کپتان انمول ایکا کے دو گول کی بدولت دفاعی چیمپئن ہندوستانی مردوں کی ٹیم نے جمعہ کو ایشیئن جونیئر ہاکی ٹورنامنٹ کے سیمی فائنل میں ملائیشیا کو ۱۔۳ر گول سے شکست دے کر فائنل میں جگہ بنالی۔ فائنل میں ہندوستان کا سامنا اتوار ۱۳ر ستمبر کی شام کھیلے جانے والے دوسرے سیمی فائنل میں پاکستان اور جنوبی کوریا کے درمیان ہونے والے میچ کے فاتح سے ہوگا۔ ہندوستانی ٹیم مسلسل چوتھی بار اور مجموعی طور پر چھٹی بار خطاب جیتنے سے اب صرف ایک قدم دور ہے۔ کپتان اور ڈریگ فلک ماہر انمول ایکا نے پینالٹی کارنر پر دو گول کیے، جس کے ساتھ ٹورنامنٹ میں ان کے گول کی تعداد ۱۶ر ہو گئی اور وہ اسکورنگ چارٹ میں سرفہرست ہیں۔ گول کیپر رو یک لاکرا نے بھی شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور کئی اہم بچاؤ کیے، جن میں پینالٹی اسٹروک روکنا بھی شامل تھا۔ ہندوستان نے اچھا آغاز کیا اور پہلے کوارٹر میں تین شارٹ کارنر حاصل کیے، لیکن کوئی گول نہ ہوسکا۔ دوسرے کوارٹر کے ۱۶ر ویں منٹ میں انمول نے چوتھے شارٹ کارنر کو گول میں تبدیل کر کے ہندوستان کو ۰۔۱ر کی برتری دلائی۔ ملائیشیا نے فوراً جوابی حملہ کیا، لیکن لاکرا نے شاندار بچاؤ کرتے ہوئے ہندوستانی برتری برقرار رکھی۔ ہاف ٹائم تک ہندوستان ۰۔۱ر گول سے آگے تھا۔ دوسرے ہاف میں ملائیشیا نے دباؤ بڑھایا، لیکن ہندوستانی دفاع منظم رہا۔ ۳۶ر ویں منٹ میں منمیت سنگھ رائے اور ۴۱ر ویں منٹ میں پربھجیپ سنگھ کو یلو کارڈ دکھائے جانے کے باعث ہندوستان کو دونوں مواقع پر ۱۰ر کھلاڑیوں کے ساتھ کھیلنا پڑا۔ ملائیشیا نے کئی پینالٹی کارنر حاصل کیے، لیکن انہیں گول میں تبدیل نہ کرسکا۔ چوتھے کوارٹر میں ہندوستان نے ۵۱ر ویں منٹ میں تیز جوابی حملے کے ذریعے سکھویندر کے گول سے برتری ۰۔۲ر گول کردی۔ اس کے دو منٹ بعد ملائیشیا کو پینالٹی اسٹروک ملا،

چنئی سپر کنگز کے اگلے کوچ کا فیصلہ ایم ایس دھونی کریں گے

نئی دہلی (ایم این این): برطانیہ اور اسرائیل کے مابین اختلافات اور کشید گی کافی بڑھ گئی ہے۔ یہ مسئلہ غزہ میں جاری جنگ کے دوران تنقید سے آگے بڑھ کر اراکین پارلیمنٹ پر پابندی اور تجارت کو روکنے تک پہنچ گیا ہے۔ حال ہی میں برطانیہ نے مقبوضہ مغربی کنارہ کے علاقوں میں موجود اسرائیلی بستیوں کے ساتھ تجارت پر پابندی عائد کرنے کا فیصلہ کیا تھا، اور اب اسرائیل نے بھی برطانیہ کے خلاف کئی بڑے اقدامات کیے ہیں۔ اسرائیل نے برطانیہ کے ۱۱ر اراکین پارلیمنٹ کو ملک میں آنے پر پابندی عائد کردی ہے۔ اس کے ساتھ ہی ۸ر ستمبر کو مشرقی یروشلم میں موجود برطانوی قونصل خانہ کو بھی بند کردیا ہے۔ اطلاع کے مطابق برطانیہ کے کچھ دیگر شہریوں پر بھی اسرائیل میں داخلے پر پابندی عائد کردی گئی ہے۔ برطانیہ کے وزیر خارجہ ایڈ ملی بینڈ نے اس پورے مسئلے پر بیان جاری کیا ہے۔ ملی بینڈ نے کہا ہے کہ وہ اسرائیل کے ذریعہ دیے گئے رد عمل سے کافی مایوس ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ ہم نے جو کیا ہے، اس پر مجھے فخر ہے اور وہ صحیح ہے لیکن اسرائیل کی پابندیاں مایوس کرنے والی ہیں۔ اس درمیان فرانس اور کناڈا کے لیڈران نے بھی اعلان کیا ہے کہ وہ بھی ایسے ہی قدم اٹھائیں گے، تاکہ ویسٹ بینک میں بستیوں کی توسیع اور بڑھتے تشدد کی وجہ سے آگے چل کر فلسطینی ریاست کی تشکیل ناممکن نہ ہو جائے۔ واضح رہے کہ اس سے قبل متحدہ عرب امارات سمیت ۸ر مسلم ممالک نے بھی ایک مشترکہ بیان جاری کر کے اسرائیل کی مذمت کی تھی۔ دوسری جانب اسرائیل کے وزیر خارجہ گیدون سار برطانیہ پر برہم ہیں۔

ہندوستانی کرکٹ ٹیم ویمنز ایشیا کپ فائنل کے لئے تیار

نئی دہلی (ایم این این): برطانیہ اور اسرائیل کے مابین اختلافات اور کشید گی کافی بڑھ گئی ہے۔ یہ مسئلہ غزہ میں جاری جنگ کے دوران تنقید سے آگے بڑھ کر اراکین پارلیمنٹ پر پابندی اور تجارت کو روکنے تک پہنچ گیا ہے۔ حال ہی میں برطانیہ نے مقبوضہ مغربی کنارہ کے علاقوں میں موجود اسرائیلی بستیوں کے ساتھ تجارت پر پابندی عائد کرنے کا فیصلہ کیا تھا، اور اب اسرائیل نے بھی برطانیہ کے خلاف کئی بڑے اقدامات کیے ہیں۔ اسرائیل نے برطانیہ کے ۱۱ر اراکین پارلیمنٹ کو ملک میں آنے پر پابندی عائد کر دی ہے۔ اس کے ساتھ ہی ۸ر ستمبر کو مشرقی یروشلم میں موجود برطانوی قونصل خانہ کو بھی بند کر دیا ہے۔ اطلاع کے مطابق برطانیہ کے کچھ دیگر شہریوں پر بھی اسرائیل میں داخلے پر پابندی عائد کردی گئی ہے۔ برطانیہ کے وزیر خارجہ ایڈ ملی بینڈ نے اس پورے مسئلے پر بیان جاری کیا ہے۔ ملی بینڈ نے کہا ہے کہ وہ اسرائیل کے ذریعہ دیے گئے رد عمل سے کافی مایوس ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ ہم نے جو کیا ہے، اس پر مجھے فخر ہے اور وہ صحیح ہے لیکن اسرائیل کی پابندیاں مایوس کرنے والی ہیں۔ اس درمیان فرانس اور کناڈا کے لیڈران نے بھی اعلان کیا ہے کہ وہ بھی ایسے ہی قدم اٹھائیں گے، تاکہ ویسٹ بینک میں بستیوں کی توسیع اور بڑھتے تشدد کی وجہ سے آگے چل کر فلسطینی ریاست کی تشکیل ناممکن نہ ہو جائے۔ واضح رہے کہ اس سے قبل متحدہ عرب امارات سمیت ۸ر مسلم ممالک نے بھی ایک مشترکہ بیان جاری کر کے اسرائیل کی مذمت کی تھی۔ دوسری جانب اسرائیل کے وزیر خارجہ گیدون سار برطانیہ پر برہم ہیں۔ انہوں نے برطانیہ کے فیصلے کی مذمت کی ہے، اور غزہ میں جنگ بندی پر نظر رکھنے والے اقوام متحدہ کے مرکز سے برطانیہ کے نمائندوں کو ہٹانے کی بات کہی ہے۔ اس کے علاوہ گیدون سار نے کہا کہ ویسٹ بینک میں فلسطینی اتھاریٹی کی سیکوریٹی فورسیز کو برطانیہ کے ذریعہ دی جا رہی تربیت کو بھی بند کر دیا جائے گا۔ وزیر خارجہ گیدون سار نے کہا کہ جن لوگوں کے اسرائیل میں داخلے پر پابندی عائد کی گئی ہے، ہندوستانی آل راؤنڈر دیپتی شرما نے کہا ہے

ہر لڑکی کو اپنے خواب کو ایک موقع ضرور دینا چاہیے: رشمیکا مندانا

نئی دہلی (ایم این این): اداکارہ رشمیکا مندانا نے ہندوستان کے نئے ٹیلنٹ کو تلاش کرنے اور اسے عالمی سطح پر آگے بڑھانے والی معروف کمپنی ہائب انڈیا کے ساتھ ہاتھ ملایا ہے۔ اس موقع پر رشمیکا نے کہا کہ وہ اس شراکت داری کو محض ایک پیشہ ورانہ ذمہ داری نہیں بلکہ نوجوانوں کے خوابوں سے جڑنے اور انہیں اپنی صلاحیتیں ثابت کرنے کا موقع دینے کے طور دیکھتی ہیں۔ رشمیکا کا فلمی سفر آسان نہیں رہا۔ کریئر کے ابتدائی دور سے لے کر بڑے پروجیکٹس کا حصہ بننے تک انہیں کئی ایسے مواقع کا سامنا کرنا پڑا جہاں خود پر اعتماد برقرار رکھنا انتہائی ضروری تھا۔ اب وہ ہائب انڈیا کے ٹیلنٹ ہنٹ اور آڈیشن سے وابستہ ہو گئی ہیں، جس کا مقصد ملک کے مختلف حصوں سے نئے اور باصلاحیت فنکاروں کو تلاش کرنا، انہیں تربیت دینا اور آگے بڑھنے کے مواقع فراہم کرنا ہے۔ ہائب دنیا بھر میں جنوبی کوریا کے معروف کے پاپ فنکاروں اور میوزک گروپس کے ساتھ کام کرنے کے لیے جانی جاتی ہے۔ ہائب انڈیا کے ذریعے اب ہندوستان کے نوجوانوں کو بھی گلوکاری، ڈانس، ریپ اور دیگر پرفارمنگ آرٹس میں اپنی صلاحیت دکھانے کا موقع مل رہا ہے۔ کمپنی نے ٹیلنٹ ہنٹ کا دائرہ مزید وسیع کرتے ہوئے ملک کے کئی نئے شہروں کو بھی آڈیشن مہم میں شامل کیا ہے۔ اس شراکت داری کے بارے میں رشمیکا نے کہا کہ یہ ہندوستان کے نوجوانوں کے لیے ایسا موقع ہے

میں ہمیشہ سیکھتا رہتا ہوں اور سیکھتے رہنا چاہتا ہوں: محمد سمیع

نئی دہلی (ایم این این): برطانیہ اور اسرائیل کے مابین اختلافات اور کشید گی کافی بڑھ گئی ہے۔ یہ مسئلہ غزہ میں جاری جنگ کے دوران تنقید سے آگے بڑھ کر اراکین پارلیمنٹ پر پابندی اور تجارت کو روکنے تک پہنچ گیا ہے۔ حال ہی میں برطانیہ نے مقبوضہ مغربی کنارہ کے علاقوں میں موجود اسرائیلی بستیوں کے ساتھ تجارت پر پابندی عائد کرنے کا فیصلہ کیا تھا، اور اب اسرائیل نے بھی برطانیہ کے خلاف کئی بڑے اقدامات کیے ہیں۔ اسرائیل نے برطانیہ کے ۱۱ر اراکین پارلیمنٹ کو ملک میں آنے پر پابندی عائد کر دی ہے۔ اس کے ساتھ ہی ۸ر ستمبر کو مشرقی یروشلم میں موجود برطانوی قونصل خانہ کو بھی بند کر دیا ہے۔ اطلاع کے مطابق برطانیہ کے کچھ دیگر شہریوں پر بھی اسرائیل میں داخلے پر پابندی عائد کر دی گئی ہے۔ برطانیہ کے وزیر خارجہ ایڈ ملی بینڈ نے اس پورے مسئلے پر بیان جاری کیا ہے۔ ملی بینڈ نے کہا ہے کہ وہ اسرائیل کے ذریعہ دیے گئے رد عمل سے کافی مایوس ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ ہم نے جو کیا ہے، اس پر مجھے فخر ہے اور وہ صحیح ہے لیکن اسرائیل کی پابندیاں مایوس کرنے والی ہیں۔ اس درمیان فرانس اور کناڈا کے لیڈران نے بھی اعلان کیا ہے کہ وہ بھی ایسے ہی قدم اٹھائیں گے، تاکہ ویسٹ بینک میں بستیوں کی توسیع اور بڑھتے تشدد کی وجہ سے آگے چل کر فلسطینی ریاست کی تشکیل ناممکن نہ ہو جائے۔ واضح رہے کہ اس سے قبل متحدہ عرب امارات سمیت ۸ر مسلم ممالک نے بھی ایک مشترکہ بیان جاری کر کے اسرائیل کی مذمت کی تھی۔ دوسری جانب اسرائیل کے وزیر خارجہ گیدون سار برطانیہ پر برہم ہیں۔ انہوں نے برطانیہ کے فیصلے کی مذمت کی ہے، اور غزہ میں جنگ بندی پر نظر رکھنے والے اقوام متحدہ کے مرکز سے برطانیہ کے نمائندوں کو ہٹانے کی بات کہی ہے۔ اس کے علاوہ گیدون سار نے کہا کہ ویسٹ بینک میں فلسطینی اتھاریٹی کی سیکوریٹی فورسیز کو برطانیہ کے ذریعہ دی جا رہی تربیت کو بھی بند کر دیا جائے گا۔ وزیر خارجہ گیدون سار نے کہا کہ جن لوگوں کے اسرائیل میں داخلے پر پابندی عائد کی گئی ہے،

دو ماہ کے وقفے سے گیند بازی کی رفتار میں نمایاں کمی آئی: محمد سراج

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستانی تیز گیند باز محمد سراج نے کہا ہے کہ سری لنکا کے خلاف ٹیسٹ سیریز سے قبل تقریباً دو ماہ کے غیر معمولی وقفے نے ان کے رن اپ کا تسلسل متاثر کر دیا تھا، جس کے باعث گالے اور کولمبو میں ان کی گیند بازی کی رفتار میں نمایاں کمی آئی۔ دلیپ ٹرافی کے فائنل کی پہلی اننگز میں بھی سراج کی رفتار ۱۲۵ر سے ۱۳۰ر کلومیٹر فی گھنٹہ کے درمیان رہی، تاہم دوسری اننگز میں انہوں نے اپنی گیند بازی کی روانی دوبارہ حاصل کی اور تقریباً ۱۳۵ر کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے گیند بازی کرتے ہوئے چیپوک کی نسبتاً بے جان پچ سے بھی گیند کو حرکت دلائی اور ہوا میں بھی سوئنگ حاصل کی۔ سراج نے جمعرات کو چیپاک میں دلیپ ٹرافی فائنل کے بعد کہا کہ میں بنیادی طور پر تسلسل کے ساتھ گیند بازی کرنے والا گیند باز ہوں۔ اگر میرا تسلسل درست نہ ہو تو میں کریز سے پوری طاقت کے ساتھ نہیں نکل سکتا۔ سری لنکا میں یہی مسئلہ تھا، میرا رن اپ مربوط محسوس نہیں ہو رہا تھا۔ کچھ قدم بہت چھوٹے اور کچھ بہت لمبے ہو رہے تھے، جس سے میری روانی ٹوٹ گئی اور رفتار بھی متاثر ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ ہر گیند باز کا جسم مختلف ہوتا ہے، لیکن میرا جسم طویل وقفے کو اچھی طرح قبول نہیں کرتا۔ مختصر وقفہ ٹھیک ہے، لیکن اپنے دس سالہ کریئر میں میں نے کبھی مسلسل دو ماہ کا وقفہ نہیں لیا تھا۔ میں جم میں ورزش کر رہا تھا اور کبھی کبھار گیند بازی بھی کرتا تھا، لیکن کوئی بھی مشق میچ کی شدت کی جگہ نہیں لے سکتی۔ یہ میرے لیے ایک نیا تجربہ تھا، لیکن مستقبل کے لیے ایک اہم سیکھنے کا موقع بھی ہے۔ دلیپ ٹرافی فائنل میں ایسٹ زون کے پہلے بلے بازی کا فیصلہ کرنے کے بعد سراج کی پہلی ہی گیند ابھیمنیو ایشورن کے بلے کے بیرونی کنارے کے قریب سے تیزی سے گزری، لیکن پچ کے ہموار ہونے کے بعد وہ مشکلات کا شکار ہو گئے۔

ریباکینا نے گاف کو ہرا کر یو ایس اوپن فائنل میں سبالینکا سے مقابلہ طے کیا

نئی دہلی (ایم این این): قزاخستان کی اسٹار ٹینس کھلاڑی ایلینا ریباکینا نے ایک سیٹ سے پیچھے ہونے کے بعد شاندار واپسی کرتے ہوئے امریکہ کی کوکو گاف کو ۶۔۳، ۴۔۶، ۴۔۶ر سے شکست دے کر اپنے کریئر کے پہلے یو ایس اوپن خواتین سنگلز فائنل میں جگہ بنالی، جہاں ان کا مقابلہ دفاعی چیمپئن آرینا سبالینکا سے ہوگا۔ دوسری سیڈ قزاخستان کی ریباکینا، جو پیر کو جاری ہونے والی نئی رینکنگ میں عالمی نمبر ایک بن جائیں گی، نے گاف کی شاندار شروعات اور پہلے سیٹ میں ۳۔۶ر کی کامیابی کے بعد مقابلے میں واپسی کی۔ ریباکینا نے دوسرے سیٹ میں اپنی سروس بہتر کی اور گاف کی بڑھتی ہوئی غلطیوں کا فائدہ اٹھاتے ہوئے سیٹ ۴۔۶ر سے جیت کر مقابلہ ایک، ایک سیٹ سے برابر کردیا۔ اس کے بعد ۲۷ر سالہ ریباکینا نے فیصلہ کن سیٹ میں سخت مقابلے کے دوران اپنی روانی برقرار رکھی اور گاف کی سروس توڑ دی، اگرچہ امریکی کھلاڑی نے بعد میں واپسی کی کوشش کی۔ ریباکینا جب میچ کے لیے سروس کر رہی تھیں تو گاف نے ایک بار پھر بریک حاصل کرلیا، لیکن قزاخستان کی کھلاڑی نے تحمل کا مظاہرہ کرتے ہوئے میچ اپنے نام کرلیا۔ ہفتہ کو کھیلے جانے والے فائنل میں ریباکینا کا مقابلہ ٹاپ سیڈ بیلاروس کی آرینا سبالینکا سے ہوگا۔ اس طرح نئی عالمی نمبر ایک ریباکینا اور موجودہ عالمی نمبر ایک سبالینکا کے درمیان دلچسپ مقابلہ ہوگا۔ ریباکینا پہلے ہی یو ایس اوپن کے سیمی فائنل میں پہنچنے کے ساتھ پھر سے عالمی نمبر ایک بننے کی پوزیشن حاصل کرچکی ہیں۔ سبالینکا نے پہلے سیمی فائنل میں امریکہ کی تیسری سیڈ جیسیکا پیگولا کو ۵۔۷، ۲۔۶ر سے شکست دی۔ وہ اوپن ایرا میں مسلسل تین یو ایس اوپن ٹائٹل جیتنے والی تیسری خاتون بننے کی کوشش میں ہیں۔ دوسری جانب ریباکینا اپنے پہلے یو ایس اوپن خطاب اور تیسرے گرینڈ سلیم ٹائٹل کی تلاش میں ہیں۔ انہوں نے ۲۰۲۲ء میں ومبلڈن اور رواں سال کے آغاز میں آسٹریلین اوپن کا خطاب جیتا تھا،

ویمنز ایشیا کپ ہاکی: ہندوستان نے پاکستان کو 19۔ صفر سے روند ڈالا، پوجا کی ہیٹ ٹرک

نئی دہلی (ایم این این): ویمنز جونیئر ہاکی ایشیا کپ میں ہندوستان نے پاکستان کو یک طرفہ مقابلے میں ہرادیا۔ اس ٹورنامنٹ کا انعقاد چین کے شہر مو کی میں کیا جارہا ہے۔ ٹورنامنٹ کے پہلے کوارٹر فائنل میں ہندوستان اور پاکستان کا آمنا سامنا ہوا، جس میں ہندوستان نے ۱۹۔ صفر کے بڑے فرق سے پاکستانی ٹیم کو روند ڈالا۔ ویمنز جونیئر ایشیا کپ کی تاریخ میں کسی بھی ٹیم کی یہ سب سے بڑی جیت ہے۔ اس شاندار فتح کے ساتھ ہی ہندوستانی ٹیم سیمی فائنل میں پہنچ گئی ہے، جہاں اس کا مقابلہ جنوبی کوریا یا ملائیشیا سے ہوگا۔ ہندوستان کی جانب سے میچ کا پہلا گول ۷ر ویں منٹ میں کیا گیا۔ یہ گول پوجا ساہو نے پنالٹی کارنر پر کیا۔ پہلے کوارٹر میں ۵ر گول ہوئے جبکہ دوسرے کوارٹر میں بھی ہندوستانی کھلاڑیوں نے ہی برتری برقرار رکھتے ہوئے گول کیے۔

رونالڈو کا شاندار کارنامہ، کریئر کا 979ر واں گول، النصر نے ابہا کو شکست دے دی

نئی دہلی (ایم این این): پرتگال کے اسٹار فٹبالر کرسٹیانو رونالڈو نے ایک بار پھر اپنی گول اسکورنگ صلاحیت کا مظاہرہ کرتے ہوئے کریئر کا ۹۷۹ر واں گول اسکور کردیا۔ رونالڈو کے گول کی بدولت النصر نے سعودی پرو لیگ کے میچ میں ابہا کو ۱۔۲ر گول سے شکست دے کر کامیابی کی راہ پر واپسی کی۔ یہ میچ ریاض کے الاول پارک میں کھیلا گیا۔ النصر کو میچ کے آغاز میں ہی گول کرنے کے مواقع ملے، تاہم رونالڈو اپنی پہلی کوششوں میں کامیاب نہ ہوسکے۔ بالآخر ۲۲ر ویں منٹ میں النصر کو کارنر ملا، جس پر انجلو نے شاندار گیند باکس میں پہنچائی۔ نے بہترین پوزیشن لیتے ہوئے بلند چھلانگ لگائی اور زبردست ہیڈر کے ذریعے گیند کو جال میں پہنچا دیا۔ گیند پہلے پوسٹ سے ٹکرائی اور پھر گول میں داخل ہوئی۔ اس گول کے ساتھ رونالڈو کے مجموعی کریئر گولز کی تعداد ۹۷۹ر ہو گئی۔ ۴۱ر سالہ پرتگالی اسٹار اب فٹبال کی تاریخ میں ایک ہزار گول کے غیر معمولی سنگ میل سے صرف ۲۱ر گول دور ہیں۔ رونالڈو کے گول کے بعد ابہا نے واپسی کی کوشش کی، لیکن النصر نے دباؤ برقرار رکھا۔ دوسرے ہاف میں عبداللہ الحمدان نے النصر کی برتری کو مزید مضبوط کرتے ہوئے دوسرا گول کیا۔ ابہا کی جانب سے فلیر نے ایک گول کر کے مقابلے میں سنسنی ضرور پیدا کی، لیکن النصر نے آخری لمحات میں برتری برقرار رکھی اور میچ ۱۔۲ر گول سے اپنے نام کرلیا۔ یہ کامیابی النصر کے لیے خاص اہمیت رکھتی تھی کیونکہ ٹیم کو اس سے قبل الاتحاد کے خلاف ۱۔۲ر کی شکست کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ ابہا کے خلاف کامیابی نے ٹیم کو دوبارہ جیت کی راہ پر پہنچا دیا۔ رونالڈو کے لیے اب سب سے بڑی توجہ ۱۰۰۰ر کریئر گولز کے تاریخی سنگ میل پر ہے۔ ان کا ۹۷۹ر واں گول سعودی پرو لیگ کے ۲۷۔۲۰۲۶ء سیزن میں تیسرا گول بھی ہے اور النصر کے لیے یہ ان کا ۱۳۲ر واں گول بتایا گیا ہے۔ رونالڈو کی موجودہ فارم اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ وہ اپنے کریئر کے اختتامی مرحلے میں بھی گول کرنے کی غیر معمولی صلاحیت برقرار رکھے ہوئے ہیں۔ اب شائقین کی نظریں اس تاریخی لمحے پر ہیں جب پرتگالی سپر اسٹار ۱۰۰۰ر گول کا ہندسہ عبور کر کے فٹبال کی تاریخ میں ایک اور ناقابل فراموش باب رقم کریں گے۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,